https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member

کراچی، لاہور، راولپنڈی/ اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث

ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی

مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد: 24 | جمعرات 29 صفر المظفر 1448ھ 13 اگست 2026ء | شمارہ: 178

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
”والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگران کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگران کی نافرمانی کرو)۔“

------ تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
”جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو“۔

ہمیں سندھ کی تقسیم منظور نہیں وزیراعلیٰ سندھ کا دوٹوک اعلان

سندھ اسمبلی صوبے کی وحدت کے حق میں کئی بار قرار دادیں منظور کر چکی، آئینی ترمیم کسی کے سوچنے سے نہیں بلکہ دو تہائی اکثریت سے ہوگی، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ

مصطفیٰ کمال کے صوبوں سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ کے عوام اور صوبائی اسمبلی کا مؤقف واضح ہے۔ سندھ اسمبلی صوبے کی وحدت کے حق میں متعدد مرتبہ قرار دادیں منظور کر چکی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے سندھ کی تقسیم کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ صوبے کی تقسیم کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی، سندھ اسمبلی اس حوالے سے صوبے کی وحدت کے حق میں کئی بار قرار دادیں منظور کر چکی ہے اور آئندہ بھی دو تہائی اکثریت سے سندھ کی تقسیم کے حق میں کوئی قرارداد منظور نہیں ہوگی۔ مصطفیٰ کمال کے صوبوں سے متعلق بیان پر ردعمل دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ کے عوام اور صوبائی اسمبلی کا مؤقف واضح ہے۔ سندھ اسمبلی صوبے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) محمد حسن بخشی نے کہا کہ بلڈرز کو ازبکستان اور دیگر ملکوں کے نمبرز سے بھتے کی کالز موصول ہو رہی ہیں بھتہ خوروں کی جانب سے بلڈرز کے پروجیکٹ پر بم دھماکوں کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں

بلڈرز ڈیولپرز کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے IG سندھ

ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ، ایڈیشنل آئی جی آزاد خان، ڈی آئی جیز، چاروں اضلاع کے ایس ایس پیز، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، سابق چیئرمین جنید اشرف طالو اور آباد کے ممبران کی بڑی تعداد بھی موجود تھی

آباد کی لا اینڈ آرڈ کمیٹی کے کنوینر سید معیز زیدی نے کہا کہ آباد کے ممبران کا سب سے بڑا مسئلہ بھتہ خوری ہے، انھوں نے آئی جی سندھ سے درخواست کی کہ بھتہ خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

کراچی (علیم نواب خان) انسپکٹر جنرل سندھ پولیس جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ آباد کی جانب سے دیے گئے مخصوص بھتہ خوروں کے ناموں کے علاوہ دیگر بھتہ خوروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے، میر رضا قتل کیس کو حل کیے بغیر چین سے نہیں بیٹھوں گا، کوشش کروں گا کہ بلڈرز اور ڈیولپرز کے مسائل کمشنر کی زیر قیادت کمیٹی سے حل کرائے جائیں۔ کراچی میں جرائم کی شرح میں 14 فیصد کمی آئی ہے جبکہ سندھ میں قتل و غارت کے واقعات میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی، چیئرمین آباد محمد حسن بخشی کی زیرِ صدارت آباد ہاؤس میں آئی جی سندھ کے ساتھ اہم اجلاس اور میڈیا کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اجلاس میں آباد کے عہدیداران، اراکین اور دیگر متعلقہ شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین آباد نے آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو کو آباد کی یادگاری شیلڈ بھی پیش کی

بے روزگاری مہنگائی مزید 3 لاکھ 17 ہزار ڈاکٹرز، انجینئرز، آئی ٹی ایکسپرٹ ملک چھوڑ گئے

ہزاروں کی سفری دستاویزات کیلئے لواحقین کے چکر

لاہور (بزنس رپورٹر) خراب معاشی و سیاسی حالات انٹرنیٹ کی بار بار بندش بڑھتی ہوئی بے روزگاری مہنگائی نے مزید 3 لاکھ 17 پاکستانی ڈاکٹرز سافٹ ویئر انجینئر، آئی ٹی ایکسپرٹ اور میکینکل انجینئر، پیرا میڈیکل اسٹاف ٹیکنیشن روزگار کے حصول کیلیے بیرون ملک چلے گئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

قائم علی شاہ کی بیٹی کی ریٹائرمنٹ سے ایک روز قبل 3 سالہ تقرری، سندھ حکومت کا حکم

ڈاکٹر نگہت شاہ کو جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر کرنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کی صاحبزادی اور جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کی فیکلٹی رکن ڈاکٹر نگہت شاہ کی مدت ملازمت میں ریٹائرمنٹ سے محض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ملک میں 79 فیصد ای وی چارجنگ اسٹیشنز غیر رجسٹرڈ ہونے کا انکشاف

ملک بھر میں 222 الیکٹرک وہیکل چارجرز موجود، صرف 47 نیکا کے ساتھ رجسٹرڈ

کراچی (این این آئی) ملک میں الیکٹرک وہیکلز کے لیے قائم چارجنگ اسٹیشنز کے حوالے سے اہم انکشاف سامنے آیا ہے، ملک بھر میں موجود 79 فیصد الیکٹرک وہیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

میر رضا قتل کیس، تحقیقاتی ٹیم میں ایف آئی اے اور این سی آئی اے شامل کرنے کا فیصلہ

موبائل فون اور اسمارٹ واچ کی فرانزک جانچ میں متعلقہ ادارے معاونت کریں گے، تفتیشی حکام

کراچی (این این آئی) میر رضا علی قتل کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، تفتیش کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے تحقیقاتی ٹیم میں وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

میر رضا قتل کیس، آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کا بیان سامنے آ گیا

کراچی (این این آئی) میر رضا علی قتل کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، قتل کی رات میر رضا کو مطلوبہ مقام پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

لاہور سے لاپتہ 14 سالہ لڑکا کراچی سے بازیاب، امتحان میں فیل ہونے پر گھر چھوڑا

کراچی (این این آئی) آرٹلری میدان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لاہور سے لاپتہ ہونے والے 14 سالہ لڑکے فہیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

رواں ہفتے بینک اور مالیاتی ادارے 3 دن بند رہیں گے

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے یوم آزادی کے موقع پر بینکوں، مالیاتی اداروں اور اسٹاک ایکسچینج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اہم خبر

گورنر سندھ نہال ہاشمی سے مراکش کے سفیر کی خاص ملاقات

تجارت و اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق، مرزا اشتیاق بیگ، سید سیف الرحمٰن بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے مراکش کے سفیر محمد کارمون نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ اس موقع پر مراکش کے اعزازی قونصل جنرل اشتیاق بیگ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں پاکستان اور مراکش کے درمیان دوطرفہ تجارتی حجم میں اضافے، سرمایہ کاری، اقتصادی تعاون، ثقافت اور سیاحت سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پی آئی اے کو ہیتھرو ایئرپورٹ پر 14 سلاٹس واپس مل گئے

اسلام آباد سے ہفتہ وار پروازیں 3 سے بڑھ کر 5 اور لاہور سے ایک سے 2 ہو سکتی ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، برطانیہ کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر عارضی طور پر غیر ملکی ایئر لائن کو دیے گئے 14 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

ارضِ وطن سے تجدیدِ وفا، 79 ویں جشنِ آزادی کا شاندار ٹیزر جاری

کراچی (این این آئی) ارضِ وطن سے تجدیدِ وفا کے جذبے کے ساتھ پاکستان کے 79 ویں جشنِ آزادی کے سلسلے میں شاندار ٹیزر جاری کر دیا گیا، جس میں قوم کو جشنِ آزادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وفاقی حکومت کا پاکستان اسٹیل ملز دوبارہ فعال کرنے کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) وفاقی حکومت نے پاکستان اسٹیل ملز کو دوبارہ فعال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، جس کے بعد سرکاری ادارے کو ختم کرنے کے سابقہ فیصلے پر نظرثانی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ امن اور فتح کا پیغام ہے، پاکستانی عوام

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تاریخی دفاعی معاہدے کو ملک بھر میں بھرپور پذیرائی

کراچی (این این آئی) پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو پاکستانی عوام کی جانب سے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔ شہریوں نے معاہدے کو امن، استحکام اور فتح کا پیغام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی تعاون خطے میں امن اور امتِ مسلمہ کے اتحاد کے لیے اہم پیش رفت ثابت ہو سکتا ہے۔ مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
کراچی
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
قوم کی آواز
منیجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک
Reg No. 1/T/0001/642446
ایڈیٹر انچیف و پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ ''قوم کی آواز'' کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرعی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔
GROUP OF PUBLICATION
VON
VOICE OF NATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen

ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطری دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

میرپورخاص: ہائی کورٹ سرکٹ بینچ کے نئے روسٹر کے اعزاز میں استقبالیہ

جسٹس ذوالفقار علی سانگی، جسٹس امجد علی بوہیو، ہائیکورٹ بار کے صدر شوکت راہموں، ایڈووکیٹ مانجی مل میگھواڑ، ایڈیشنل رجسٹرار عابد راجپوت سمیت وکلاء کی بڑی تعداد موجود

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) ہائی کورٹ سرکٹ بینچ کے نئے روسٹر کے اعزاز میں استقبالیہ، جسٹس ذوالفقار علی سانگی نے وکلاء کو کیسز کی بھرپور تیاری کی ہدایت کردی تفصیلات کے مطابق سندھ ہائی کورٹ سرکٹ بینچ میرپورخاص کے نئے روسٹر کے اعزاز میں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن میرپورخاص کی جانب سے پروقار استقبالیہ دیا گیا جس میں جسٹس ذوالفقار علی سانگی، جسٹس امجد علی بوہیو، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر شوکت راہموں، جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ مانجی مل میگھواڑ، ایڈیشنل رجسٹرار عابد راجپوت سمیت وکلاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

جشنِ آزادی کے موقع پر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ، چیلہار میں چار روزہ ملاکھڑا مقابلوں کا شاندار اختتام

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جشنِ آزادی کے موقع پر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ، چیلہار میں چار روزہ ملاکھڑا مقابلوں کا شاندار اختتام تفصیلات کے مطابق پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پی ٹی آئی لاڑکانہ ڈویژن کے تنظیمی عہدیداروں کا اعلان، راز خان پٹھان نائب صدر مقرر

جیکب آباد (پ ر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) لاڑکانہ ڈویژن میں نئی تنظیمی تقرریوں کا اعلان کردیا گیا۔ ڈویژنل صدر سردار ڈاکٹر اقرار احمد خان جکھرانی کی منظوری سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق راز خان پٹھان کو پی ٹی آئی لاڑکانہ ڈویژن کا نائب صدر مقرر کردیا گیا ہے، پی ٹی آئی لاڑکانہ ڈویژن کے جنرل سیکریٹری سردار محمد علی کی جانب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

واقعہ کربلا صرف تاریخ کا ایک باب نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے حق، صداقت، صبر، استقامت اور اصولوں کی پاسداری کا عظیم درس ہے' پروفیسر ڈاکٹر سید رضی محمد

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) چانسلر ابن سینا یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سید رضی محمد نے کہا ہے کہ واقعہ کربلا صرف تاریخ کا ایک باب نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے حق، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

این آئی سی ایچ میں ورلڈ بریسٹ فیڈنگ ویک 2026 منایا گیا' پاکستان پیڈیاٹرک اور نرسنگ کالج کے اشتراک سے تقریب' پروفیسر ڈاکٹر نگہت شاہ کا خطاب

کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ (این آئی سی ایچ)، کراچی نے پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن اور کالج آف نرسنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

چار کروڑ روپے مالیت کے سونے کے فراڈ کیس میں صرافہ بازار ایسوسی ایشن کا ایس ایس پی سے ملاقات

جیکب آباد (نامہ نگار) چار کروڑ روپے مالیت کے سونے کے فراڈ کیس میں صرافہ بازار ایسوسی ایشن کا ایس ایس پی سے ملاقات۔ جیکب آباد میں نو ماہ قبل چار کروڑ روپے مالیت کے سونے کے مبینہ فراڈ کے معاملے پر صرافہ بازار ایسوسی ایشن کے صدر سمیع اللہ سرہیو کی قیادت میں وفد نے ایس ایس پی جیکب آباد کیپٹن (ر) فیضان علی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صرافہ بازار ایسوسی ایشن کے صدر سمیع اللہ سرہیو نے ایس ایس پی جیکب آباد کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی اور کیس کے حوالے سے تفصیلی طور پر اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ سمیع اللہ سرہیو نے مؤقف اختیار کیا کہ تقریباً نو ماہ قبل محمد عمر میمن پر صرافہ بازار میں چار کروڑ روپے مالیت کے سونے کے مبینہ فراڈ کا الزام عائد ہوا تھا۔ چند روز قبل پولیس نے ملزم کو ڈرامائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

جیکب آباد میں 13 اگست کو جے ٹی آئی کی پاکستان زندہ باد، سندھ کی تقسیم نامنظور ریلی ہوگی

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت طلباء اسلام کی جانب سے 13 اگست کو جیکب آباد میں پاکستان زندہ باد اور سندھ کی تقسیم نامنظور ریلی نکالی جائے گی۔ جے ٹی آئی کے ضلعی رہنما تاج محمود امروٹی نے میڈیا کو جاری اپنے بیان میں بتایا کہ ریلی مدرسہ تعلیم القرآن جیکب آباد سے جے ٹی آئی سندھ کے صدر محمد اسامہ ہالیجوی، جے یو آئی ضلع جیکب آباد کے امیر ڈاکٹر اے جی انصاری، ضلعی جنرل سیکریٹری مولانا سلیم اللہ بروہی، محکم الدین بروہی اور دیگر رہنما قیادت کریں گے۔ تاج امروٹی نے کہا کہ ریلی کا مقصد ملک سے محبت، قومی یکجہتی اور سندھ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

جشنِ آزادی کی خوشی میں ادارہ برائے تحفظ انسانی حقوق تنظیم کی جانب سے ریلی نکالی گئی پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جشنِ آزادی کی خوشی میں ادارہ برائے تحفظ انسانی حقوق تنظیم کی جانب سے ریلی نکالی گئی پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

زمین پر قبضے اور فائرنگ کا الزام، حبیب اللہ کا پریس کلب کے سامنے احتجاج، تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) زمین پر قبضے اور فائرنگ کا الزام، حبیب اللہ کا پریس کلب کے سامنے احتجاج، تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق گاؤں شیر محمد مگسی کے رہائشی حبیب اللہ نے مبینہ طور پر اپنی زمین پر قبضے کی کوشش، گھر میں داخل ہوکر تشدد اور فائرنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ڈسٹرکٹ نیشنل پریس کلب کے صدر محمد علی سرہیو کے بھتیجے احمد مجتبیٰ سے نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے اسلحے کے زور ڈکیتی

جیکب آباد (نامہ نگار) سینئر صحافی اور ڈسٹرکٹ نیشنل پریس کلب کے صدر محمد علی سرہیو کے بھتیجے احمد مجتبیٰ سے سول لائن تھانے کی حدود کا مورا لائن پر دو نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے اسلحے کے زور پر چھینی گئی موٹر سائیکل اور موبائل فون برآمد کرنے میں پولیس ناکام ہوگئی۔15 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ایرانی ہرجانے کے جواب میں امریکی ہرجانہ۔۔۔!

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی مذاکراتی ٹیم کو ہدایت کی ہے کہ ایران سے جنگ میں امریکی شہریوں کی ہلاکتوں اور زخمی ہونے کے عوض ہرجانہ ادا کرنے کی شرط بھی معاہدے میں شامل کر لیں۔ اُنہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ ایرانی ہرجانے کے مطالبے کے جواب میں ہرجانہ طلب کرے گا۔ واضح رہے کہ اِس سے قبل ایران نے کہا تھا کہ امریکہ کئی ماہ تک جاری رہنے والی جنگ کے نقصانات کا ازالہ کرے۔ ٹرمپ نے جواب دیا کہ ایران نے ابھی تک تو کسی مذاکرات یا ملاقات میں یہ بات نہیں کی، اب وہ اچانک ہرجانے کا مطالبہ کررہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ ایران سے اُن تمام لوگوں کے لئے ہرجانے کا مطالبہ کررہے ہیں، جنہیں ایران نے سڑک کنارے نصب بموں اور متعدد تنازعات کے ذریعے ہلاک یا زخمی کیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ وہ امریکی بحری جہاز یو ایس ایس کول پر ہلاک ہونے والوں کے اہلِ خانہ کے لئے بھی ہرجانے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو پچھلے 50 برسوں کے دوران وہاں ہلاک ہونے والے مظاہرین کے اہلِ خانہ کے علاوہ گزشتہ پانچ ماہ میں ہلاک ہونے والے 52 ہزار افراد کو بھی ہرجانہ ادا کرنا چاہئے۔ اُنہوں نے امریکی مذاکرات کاروں کو اِس بارے میں ہدایت جاری کردی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کے سپیکر باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ (ایران کا) اسلامی نظام آج تاریخ کے حساس ترین دور سے گزر رہا ہے، دنیا سمجھ چکی ہے کہ ایران کو جھکایا نہیں جا سکتا، رہبرِ اعلیٰ کی قیادت میں عوامی، فوجی، سفارتی ہر میدان میں ملی اتحاد اور یکجہتی موجود ہے، ایرانی عوام دشمن کو اُس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کررہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے خود کو ناقابلِ شکست ثابت کردیا ہے، دنیا اِس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہوچکی ہے، مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور دیگر حکام بھی اِس کا اعتراف کرچکے ہیں۔ مختلف ممالک کے حکام نے جو کچھ ایرانیوں نے کیا اُسے معجزہ قرار دیا، اُن کے نزدیک ایران نے پوری دنیا کو حیران کردیا، کسی کو توقع نہیں تھی کہ ایران اِس طرح مزاحمت کر سکے گا جبکہ امریکہ کو اسرائیل سمیت مغربی دنیا اور بعض دیگر ممالک کی حمایت بھی حاصل تھی۔ عباس عراقچی نے یاد دلایا کہ امریکی صدر نے جنگ کے آغاز میں ایران سے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن جنگ کے محض 20 دن بعد ہی وہ مذاکرات کے لئے منت سماجت کر رہے تھے۔ آبنائے ہرمز بند پڑی ہے، تیل کی عالمی قیمتیں تاحال 80 ڈالر فی بیرل سے اوپر ہیں، اِن میں کمی نہیں ہو پا رہی، ایسے میں دونوں فریق ایک دوسرے کو لفظی گھن گرج کے ذریعے نیچا دکھانے میں مصروف ہیں۔ اِس میں دو رائے نہیں کہ ایران نے اپنی بقاء کو یقینی بنایا ہے جبکہ امریکہ اِس جنگ سے جو بھی مقاصد حاصل کرنا چاہتا تھا وہ نہیں کر پایا۔ براہِ راست یا بالواسطہ لیکن پس پردہ مذاکرات چل رہے ہیں اور اِس کا اعتراف دونوں اطراف سے کیا گیا ہے لیکن وہ نتیجہ خیز اِس لئے ثابت نہیں ہو رہے کیونکہ دونوں ممالک اپنی اپنی جیت منوانے پر تلے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں کسی کو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، حقیقت عیاں ہوچکی ہے۔

جیکب آباد سود خوروں کے خلاف کارروائی، ڈی ایس پیز کی سربراہی میں کمیٹیاں تشکیل، موثر اقدامات کیے جائیں گے

جیکب آباد (نامہ نگار) ایس ایس پی جیکب آباد کیپٹن (ر) فیضان علی PSP نے ضلع بھر میں غیر قانونی طور پر سود پر رقم دینے والے افراد کے خلاف کارروائی کے لیے سب ڈویژن وائز کمیٹیاں تشکیل دے دیں۔ ڈی ایس پیز کی سربراہی میں تشکیل دی گئی کمیٹیوں کو اپنے اپنے علاقوں میں سود خور افراد کی نشاندہی اور ان کے مکمل کوائف جمع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کمیٹیاں سود خوروں کے نام، ولدیت، مکمل پتہ، شناختی کارڈ نمبر، موبائل نمبر، غیر قانونی سرگرمی کی نوعیت اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ: تین ممالک، ایک مشترکہ سلامتی کا عزم۔۔۔!

تحریر: عامر علی

تین ممالک، ایک مشترکہ سلامتی کا عزم پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے نے مکہ مکرمہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر کے تینوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو ایک نئے مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ معاہدے کی سب سے اہم شق کے مطابق کسی ایک ملک پر مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ وزیرِاعظم شہباز شریف، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ترک صدر رجب طیب اردوان کی موجودگی میں ہونے والا یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرقِ وسطیٰ اور اس کے گرد و نواح میں سیکیورٹی صورتحال مسلسل پیچیدہ ہوتی جا رہی ہے۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والی اس پیش رفت کو محض ایک دفاعی معاہدے کے طور پر دیکھنا کافی نہیں ہوگا۔ یہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک روابط کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ تینوں ممالک پہلے ہی سیاسی، معاشی اور دفاعی سطح پر ایک دوسرے کے قریب رہے ہیں، تاہم مشترکہ دفاع کے اصول پر مبنی یہ معاہدہ ان تعلقات کو ایک زیادہ واضح سیکیورٹی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس معاہدے کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ خطہ پہلے ہی متعدد سیکیورٹی چیلنجز سے دوچار ہے۔ سعودی عرب کو خطے میں موجود مسلح گروہوں کی جانب سے ڈرون اور میزائل حملوں کے خطرات کا سامنا رہا ہے۔ یمن میں حوثی حملوں نے نہ صرف علاقائی سیکیورٹی کو متاثر کیا بلکہ فوجی اہلکاروں اور شہریوں کے لیے بھی خطرات پیدا کیے ہیں۔ عراق اور دیگر علاقوں میں ایران نواز مسلح گروہوں کی سرگرمیاں بھی خلیجی ممالک کے لیے مسلسل تشویش کا باعث رہی ہیں۔ ایسے ماحول میں سعودی عرب کے لیے مضبوط دفاعی شراکت داری ایک اہم ضرورت بن چکی ہے۔ پاکستان اور ترکیے کے ساتھ تعاون ریاض کو دو ایسے اہم شراکت دار فراہم کرتا ہے جو دفاعی صلاحیت، عسکری تجربے اور خطے میں اپنے اپنے اسٹریٹجک اثر و رسوخ کے باعث اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان ایک ایٹمی صلاحیت رکھنے والی ریاست اور ایک بڑی فوجی طاقت ہے، جبکہ ترکیے کے پاس نیٹو کے رکن کی حیثیت سے جدید دفاعی تجربہ اور ایک مضبوط عسکری ڈھانچہ موجود ہے۔ دوسری جانب اس معاہدے نے علاقائی سفارتی حلقوں میں بھی توجہ حاصل کی ہے۔ ایران کی جانب سے اس پر تحفظات سامنے آئے ہیں، تاہم ترک صدر رجب طیب اردوان نے واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ اس وضاحت کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ تینوں ممالک ایک ایسے خطے میں موجود ہیں جہاں کسی بھی نئے دفاعی اتحاد کو وسیع تر علاقائی توازن کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ معاہدہ صرف دفاعی تعاون تک محدود نہیں۔ سعودی عرب پاکستان کا دیرینہ دوست اور اہم معاشی شراکت دار ہے، جبکہ ترکیے کے ساتھ اسلام آباد کے تعلقات بھی دفاع، تجارت اور سفارت کاری سمیت مختلف شعبوں میں مسلسل مضبوط ہوئے ہیں۔ تینوں ممالک کا ایک مشترکہ سیکیورٹی فریم ورک مستقبل میں انٹیلی جنس شیئرنگ، مشترکہ تربیت، عسکری مشقوں اور دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کی بنیاد بن سکتا ہے۔ وزیرِاعظم شہباز شریف نے اس معاہدے کو آنے والی نسلوں کے لیے امن اور استحکام کی ڈھال قرار دیا۔ یہ بیان اس معاہدے کے بنیادی سیاسی پیغام کو واضح کرتا ہے: تینوں ممالک ایک دوسرے کی سلامتی کو باہمی مفاد کا حصہ سمجھتے ہیں۔ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ معاہدہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی اور علاقائی طاقتوں کے درمیان صف بندی تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ اس لیے اس کی اصل اہمیت آنے والے دنوں میں اس بات سے طے ہوگی کہ معاہدے کو عملی سطح پر کس حد تک نافذ کیا جاتا ہے۔ اگر دفاعی تعاون، انٹیلی جنس شیئرنگ اور مشترکہ تربیت مؤثر انداز میں آگے بڑھتی ہے تو یہ معاہدہ خطے کے سیکیورٹی ڈھانچے پر نمایاں اثر ڈال سکتا ہے۔ بالآخر مکہ کا یہ معاہدہ ایک واضح پیغام ضرور دیتا ہے: بدلتے ہوئے علاقائی حالات میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے ایک دوسرے کو صرف سفارتی دوست نہیں بلکہ مشترکہ سلامتی کے شراکت دار کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اب اصل امتحان اس عزم کو عملی دفاعی تعاون میں تبدیل کرنے کا ہے۔

گزرے لوگ اور یومِ آزادی۔۔۔!

ڈاکٹر سیف اللہ بھٹی

بچپن سے اگست کی یہی روٹین ہے۔ پہلی جھنڈی پر نظر پڑتے ہی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ ماضی میں آنکھیں فقط آزادی کے اظہارِ تشکر کے لیے نم ہوتی تھیں۔ روٹین میں تھوڑا سا فرق آیا ہے۔ آنکھیں اگست کا مہینہ آتے اب بھی بھیگ جاتی ہیں، آزادی کی خوشی میں بھی، گزرے لوگوں کی یاد میں بھی۔ جھنگ کے مجید امجد نے بجا کہا: ''بہت خوشی سے بھی تو آنکھیں ہو جاتی ہیں نم''۔ اگست کا مہینہ ایسا مہینہ ہے جس کا ہر دن عید کا دن ہے، ہر رات شب رات کی رات۔ زندہ رہنے کے ہر سلیقے کی طرح وطن سے محبت کا سلیقہ بھی والدین نے سکھایا۔ رسمی لحاظ سے والد زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھے، حب الوطنی کے حوالے سے اعلیٰ ترین ڈگری رکھتے تھے۔ سچے پاکستانی تھے۔ والدہ کیو ایس پی تھیں۔ جی ہاں، صرف قرآنِ شریف ناظرہ پڑھ سکتی تھیں۔ کالم نگار کو سی ایس پی بننے کا شوق تھا۔ والدہ اپنے بیٹے کے لیے رزقِ حلال، سچا پاکستانی ہونے کی دعا مانگا کرتی تھیں۔ اگست کا مہینہ آتے ہی جوڑے کی خوشی دیدنی ہوتی۔ والد جھنڈیوں سے گھر بھر دیتے، پرچم لگاتے، بیجز لگاتے۔ والدہ جھنڈا چومتیں، دیوانہ وار عبادت کرتیں، وطن کی سلامتی کی دعائیں مانگتیں، بچوں میں شیرینی تقسیم کرتیں، کھیر بناتیں، میٹھے چاول پکاتیں، روز کچھ نہ کچھ ضرور تقسیم کرتیں۔ بچوں کو قومی ترانہ یاد کرنے کی ترغیب دیتیں۔ قومی ترانہ سنانے والے کو انعام دیتیں۔ ہر شخص وطن کے رنگ میں مزید رنگ جاتا۔ ان کی جنریشن کے لوگ وطن سے محبت کرنے والے تھے، وطن سے محبت کا درس دینے والے تھے، وطن سے محبت کو ایمان کا حصہ سمجھتے تھے۔ ان کے والدین نے قیامِ پاکستان کی جدوجہد دیکھی تھی۔ انہوں نے اپنے بزرگوں سے تحریکِ پاکستان کے قصے سنے تھے، قراردادِ پاکستان کی روداد سنی تھی، متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں پر جو گزرتی تھی، اس کا آنکھوں دیکھا احوال سنا تھا۔ انہیں کوئی کنفیوژن نہیں تھی کہ پاکستان ناگزیر تھا۔ وہ کرسٹل کلیئر لوگ تھے، صاف شفاف کردار، صاف شفاف نظریات کے حامل۔ وطن سے محبت ان کے لیے ہر محبت سے بڑھ کر تھی۔ قائدِاعظم ان کے ہیرو تھے، علامہ اقبال ان کے ولی تھے۔ کلامِ اقبال سے سب کو عشق تھا۔ قائد کے فرمودات ان کی رہنمائی کرتے تھے۔ وہ لوگ پاکستان کی اصل قدر و قیمت جانتے تھے، آزادی کی ویلیو پہچانتے تھے۔ ان کے بزرگوں نے دورِ غلامی جھیلا تھا۔ وہ غلامی اور آزادی میں فرق کرنے کے قابل تھے، تقابلی جائزہ لیتے تھے، اللہ تعالیٰ کا صد شکر ادا کرتے تھے، ہر لمحہ شکر ادا کرتے تھے۔ شکر گزاری کے لیے ان کے طریقے سادہ تھے، وہ وطن کے لیے جان تک قربان کرنے کے لیے ہر وقت آمادہ تھے۔ ان کے حوصلے زیادہ تھے، انہوں نے وہ بزرگ دیکھے تھے جو پاک وطن آئے پیادہ تھے، جنہوں نے وطن کو محبوب جانا تھا، عشق کیا تھا، عشق نبھایا تھا، ان پر ربِ جلیل کا سایہ تھا۔ خالقِ کائنات کا سایہ پاکستانی قوم پر آج بھی ہے، ان شاء اللہ ہمیشہ رہے گا۔ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے، مظلوم کی پناہ گاہ ہے۔ ہیرے کی قدر جوہری ہی جانتا ہے، گدھا کیا جانے زعفران کی بہار۔ بزرگوں کی وراثت میں ملی حب الوطنی کو نئی نسل تک منتقل ضرور کیجیے۔ گلی سجائیے، محلّہ سجائیے، کالونی سجائیے۔ بیجز لگائیے۔ بچوں کو یومِ آزادی منانے کا جملہ سامان مہیا کیجیے۔ یومِ آزادی بھرپور طریقے سے منائیے۔ بچوں کو 14 اگست کی تقریبات میں شرکت کے لیے ضرور لے کر جائیے۔ حب الوطنی ایمان بھی ہے، حب الوطنی قوم کی پہچان بھی ہے۔ اپنی پہچان پر فخر کیجیے، اپنی شناخت پر فخر کیجیے۔ بزرگوں کی قربانیوں کو یاد رکھیے۔ ان لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھیے جنہوں نے پاک وطن کی بقا کو اپنا واحد مشن بنا رکھا ہے۔ شیطان کا ہر پجاری پاکستان کا دشمن ہے۔ شیطان کے پجاری دوسروں کو گمراہ کرنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ نادان لوگ گمراہ کرنے والوں کے ہمراہ ہو جاتے ہیں۔ معرکہ حق میں حتمی فتح ہمیشہ پاک لوگوں کی ہوتی ہے۔ پاکستان پاک لوگوں کا وطن ہے۔ پاکستان کا ہر فرد پاک وطن کا سپاہی ہے، اپنی افواج کا حصہ ہے، وطن کے دفاع کے لیے جان قربان کرسکتا ہے، آزادی کی قدر و قیمت جانتا ہے، کلامِ اقبال کی غرض و غایت پہچانتا ہے۔ ہمارا ہر فرد دُرِ نایاب ہے، ہمارا ہر فرد ہمارا اثاثہ ہے۔ معرکہ حق میں ہماری فتح نے یومِ آزادی کا لطف دوبالا کر دیا ہے۔ نئی نسل کو پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔ نئی نسل کی تربیت کرنا ہمارا فرض ہے۔ اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے بچوں کو پاک وطن کے ہیروز کے بارے میں بتائیے۔ مٹی کی محبت میں ہمارے آشفتہ سروں نے ہمیشہ وہ قرض چکائے جو واجب نہ تھے۔ وہ جانتے تھے نئی نسل بھی انہی کے نقشِ قدم پر چلے گی۔ اگست کا مہینہ جذبات کے اظہار کا مہینہ ہے۔ آزادی کا جشن بھرپور طریقے سے منائیے۔ بچوں کو مینارِ پاکستان دکھائیے، دیگر قومی یادگاروں کی سیر کروائیے۔ ہر وہ ڈرامہ، ہر وہ فلم ضرور دکھائیے جو نظریہ پاکستان پر روشنی ڈالتی ہو۔ ملی نغمے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر سنیے۔ آزادی کے تحفظ کے لیے جن لوگوں نے جانیں قربان کردیں، زندگیاں نچھاور کر دیں، ان لوگوں کے بارے میں بچوں کو ضرور بتائیے۔ دشمن کا پروپیگنڈا ریت کی دیوار ہے۔ بچوں کو قیامِ پاکستان کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیجیے۔ بچوں کی تربیت میں حب الوطنی کو مقدم ٹھہرائیے۔ ''سب سے پہلے پاکستان'' اک طرزِ زندگی ہے، ہمیں یہ طرزِ زندگی اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ وطنِ عزیز کو خوب سے خوب تر بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ دنیا بدل رہی ہے، علم کی دنیا ہے، محنت کی دنیا ہے، ٹیکنالوجی کی دنیا ہے، اپنی ذات سے بالاتر ہو کر وطن کے لیے سوچنا ہر دور میں ضروری رہا ہے۔ جدید دور میں چیلنجز بے پناہ ہیں۔ ہمارے دشمن تاک میں ہیں۔ دشمن کے ارادوں کو خاک میں ملانا، ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہم سب معرکہ حق کے سپاہی ہیں۔ ہم سب دشمن کے لیے باعث تباہی ہیں۔ ''پاکستان سدا زندہ باد''

☆☆☆

بقیہ نمبر 1 «قوم کی آواز»

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس ذوالفقار علی سانگی نے کہا کہ قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے ساتھ عوام کو فوری اور سستا انصاف فراہم کرنا عدلیہ اور وکلاء کی مشترکہ ذمہ داری ہے وکلاء اپنے مقدمات کی بہتر اور مکمل تیاری کریں تا کہ عدالتوں میں مقدمات کی مؤثر پیروی ہو سکے انہوں نے کہا کہ بار سے ہی آگے چل کر بہترین ججز سامنے آتے ہیں اس لیے وکلاء اپنے پیشہ ورانہ علم اور کردار کو مزید بہتر بنائیں جسٹس ذوالفقار علی سانگی نے کہا کہ وہ خود بھی دیہی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں بخوبی اندازہ ہے کہ دیہات میں رہنے والے لوگوں کو کن مسائل کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں ہونی چاہئیں اور بار کو بھی اس حوالے سے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے جسٹس امجد علی بوہیو نے بھی بار اور بینچ کے درمیان مضبوط روابط اور باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ انصاف کی فراہمی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے وکلاء اور عدلیہ کو اپنے فرائض ذمہ داری اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ انجام دینا ہوں گے اس موقع پر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن میرپورخاص کے صدر شوکت راہموار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بار اور بینچ کے درمیان ہمیشہ سے قریبی اور مضبوط تعلق رہا ہے جسے مزید بہتر بنایا جائے گا انہوں نے میرپورخاص شہر کے بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی صورتحال انتہائی خراب ہے سول اسپتال میں ادویات اور ڈاکٹروں کی کمی ہے، صفائی ستھرائی کا مؤثر نظام موجود نہیں، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور گندگی سے اٹی ہوئی ہیں جبکہ شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے انہوں نے کہا کہ میرپورخاص کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اور مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں اور بار ایسوسی ایشن بھی شہری مسائل کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی تقریب کے اختتام پر ججز اور وکلاء نے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے احاطے میں شجرکاری بھی کی ججز اور وکلاء نے پودے لگاتے ہوئے ماحول کو سرسبز بنانے اور شجرکاری کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 2 «قوم کی آواز»

بھی لگائے گئے تفصیلات کے مطابق جشنِ آزادی کی خوشی میں ادارہ برائے تحفظِ انسانی حقوق کی جانب سے ایک پُرجوش ریلی نکالی گئی جس میں تنظیم کے عہدیداران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی ریلی شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی میرپورخاص پریس کلب کے سامنے پہنچی جہاں شرکاء نے پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد اور قومی یکجہتی کے نعرے لگائے ریلی کی قیادت ادارہ برائے تحفظ انسانی حقوق کے رہنماؤں مرکزی چیف کوآرڈینیٹر واسدیو، مرکزی عہدیدار غلام حسین، مرکزی سندھ کونسل ممبر محمد جعفر بھٹی، کوآرڈینیٹر مانیٹرنگ سیل علی سکندر تھیم اور کوآرڈینیٹر لیبر ڈویژن میرپورخاص غلام علی خاصخیلی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاکستان ہماری پہچان اور پاک فوج ہماری قومی سلامتی کی محافظ ہے انہوں نے کہا کہ بحیثیت پاکستانی ہمیں اپنے ملک کی ترقی، امن اور استحکام میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ہمیں معاشرے میں نفرت کے بجائے محبت، تقسیم کے بجائے اتحاد اور مایوسی کے بجائے امید کو فروغ دینا ہے انہوں نے کہا کہ جشنِ آزادی ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم ایک متحد، پُرامن اور خوشحال پاکستان کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے ریلی کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی جبکہ شرکاء نے قومی جذبے کے ساتھ پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد کے نعرے بلند کیے۔

بقیہ نمبر 3 «قوم کی آواز»

کے واقعے کے خلاف میرپورخاص پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور پولیس ومتعلقہ حکام سے ملزمان کے خلاف کارروائی اور تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا اس موقع پر حبیب اللہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ گاؤں میں مسجد کے سامنے واقع ان کی زمین پر بعض افراد مبینہ طور پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے زمین کے معاملے پر انہیں پریشان کیا جا رہا ہے جبکہ انہوں نے متعلقہ اداروں اور پولیس کو شکایات بھی کی ہیں حبیب اللہ کے مطابق ایک روز وہ شام کے وقت مسجد میں نماز کی ادائیگی کے لیے گئے تو وہاں موجود بعض افراد کے ساتھ زمین کے معاملے پر تلخ کلامی ہوئی ان کا کہنا تھا کہ بعد ازاں شاہ زمان، شاہ جہان، شاہ نواز اور دیگر افراد مبینہ طور پر ان کے گھر میں داخل ہوئے جہاں ان کے ساتھ بدسلوکی اور دھکم پیل کی گئی انہوں نے الزام عائد کیا کہ واقعے کے دوران انہیں اور ان کے اہلخانہ کو مبینہ طور پر دھمکیاں دی گئیں جبکہ بعد میں موٹر سائیکل پر سوار افراد نے ان کا پیچھا کیا اور مین روڈ کے قریب ان پر فائرنگ بھی کی گئی احتجاجی مظاہرے کے دوران حبیب اللہ نے کہا کہ "میرے گھر میں بچے اور خواتین ہیں، مجھے اور میرے اہلخانہ کو خطرات لاحق ہیں میں مطالبہ کرتا ہوں کہ میری زمین پر مبینہ قبضے کی کوشش کا نوٹس لیا جائے فائرنگ اور گھر میں داخل ہو کر مبینہ تشدد میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور مجھے و میرے خاندان کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 4 «قوم کی آواز»

حالیہ تصاویر سمیت تفصیلات مرتب کریں گی۔ ایس ایس پی جیکب آباد نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ معلومات کی مکمل تصدیق کے بعد تین روز کے اندر رپورٹ پیش کی جائے۔ غیر قانونی سود کے کاروبار کے خاتمے کے لیے قانون کے مطابق مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 5 «قوم کی آواز»

روز گزر جانے کے باوجود ایس ایچ او سول لائن غلام عباس گوپانگ کی جانب سے صرف طفل تسلیاں دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ ایس ایس پی جیکب آباد کیپٹن (ر) فیضان علی کی عمرے سے واپسی پر صحافیوں کے وفد نے ان سے ملاقات کر کے شکایات سے آگاہ کیا، جس میں محمد علی راجپوت، تاج محمود داؤد اور دیگر صحافی موجود تھے۔ صحافیوں کی جانب سے واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی ایس ایس پی کو فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی فیضان علی نے صحافیوں کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ جلد موٹر سائیکل اور موبائل فون برآمد کر کے مسلح ملزمان کو بھی گرفتار کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 6 «قوم کی آواز»

وحدت کے تحفظ کے عزم کا اظہار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی تقسیم کے حوالے سے سامنے آنے والی کسی بھی تجویز کو سندھ کے عوام کے جذبات کے منافی سمجھتے ہیں اور سندھ کی وحدت کے تحفظ کے لیے پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ مزید 13 اگست کو جے ٹی آئی ضلع جیکب آباد کی مجلس عمومی کا اہم اجلاس ضلعی کنوینر مولا داد کھوسو کی صدارت میں ہوگا۔ اجلاس میں جے ٹی آئی کے صوبائی رہنما، ضلعی عہدیداران اور مجلس عمومی کے ارکان شرکت کریں گے۔

بقیہ نمبر 7 «قوم کی آواز»

انداز میں گرفتار کیا، تاہم صرافہ بازار ایسوسی ایشن کے مطابق سٹی پولیس کی جانب سے ملزم سے مؤثر تفتیش نہیں کی گئی اور اسے مبینہ طور پر تھانے میں سہولت فراہم کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو صرف دو روزہ ریمانڈ کے بعد جیل کسٹڈی کیا گیا، جس پر صرافہ بازار کے تاجروں اور متاثرین میں تشویش پائی جاتی ہے۔ سمیع اللہ سرہیو نے مزید الزام عائد کیا کہ ملزم محمد عمر میمن کے والد حاجی یوسف میمن بھی طور پر اپنے بیٹے کو ریلیف دلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں مختلف افراد کے ذریعے اثر انداز ہونے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صرافہ بازار ایسوسی ایشن کے صدر نے موجودہ انکوائری افسر پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں خدشہ ہے کہ انکوائری کا عمل غیر جانبدارانہ طور پر آگے نہیں بڑھ رہا۔ انہوں نے ایس ایس پی جیکب آباد سے مطالبہ کیا کہ کیس کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر اصل حقائق سامنے لائے جائیں اور اگر کوئی شخص فراڈ میں ملوث یا سہولت کاری کا مرتکب پایا جائے تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اس موقع پر ایس ایس پی جیکب آباد کیپٹن (ر) فیضان علی نے وفد کو مکمل یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ کیس کی ان کی اپنی نگرانی میں انکوائری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے ذریعے اصل حقائق سامنے لائے جائیں گے اور قانون کے مطابق جو بھی ذمہ دار ثابت ہوا، اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 8 «قوم کی آواز»

79ویں یوم آزادی کی مناسبت سے میرپورخاص بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز ڈپارٹمنٹ میرپورخاص کے تعاون سے شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسپورٹس کمپلیکس میں شاندار انڈیپینڈنس ڈے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا ٹورنامنٹ کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر واشدیو مالہی تھے جبکہ حبیب اللہ میمن اور حسن نوہڑی نے خصوصی مہمانوں کی حیثیت سے شرکت کی ٹورنامنٹ میں جونیئر کیٹیگری کے کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا مقابلوں کے نتائج کے مطابق عقان اور فہیم نے پہلی جبکہ امان ابراہیم اور زین اعجاز نے دوسری پوزیشن حاصل کی اختتامی تقریب میں مہمانانِ خصوصی نے کامیاب کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم کیے اور انہیں بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اس موقع پر مہمانانِ خصوصی نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں دریں اثناء پیپلہار میں اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز ڈپارٹمنٹ حکومت سندھ کے زیر اہتمام منعقدہ چار روزہ روایتی ملاکھڑا مقابلوں کی شاندار اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں علاقے کے معززین، کھیلوں سے وابستہ شخصیات اور شائقین کھیل نے بڑی تعداد میں شرکت کی اختتامی تقریب کے مہمانانِ خصوصی سابق چیئرمین پردیپ کمار اوجا، چیئرمین نول رائے راٹھور، مغول پرمار، ایڈووکیٹ جگت رائے موتانی اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر تھرپارکر اروِن کمار تھے چار روز تک جاری رہنے والے ملاکھڑا مقابلوں میں پہلوانوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا فائنل مقابلوں کے بعد رجب راہموں نے پہلی، ارجن میگھواڑ نے دوسری جبکہ ملوک بھیل نے تیسری پوزیشن حاصل کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانانِ خصوصی نے کامیاب پہلوانوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ملاکھڑا سندھ کا قدیم اور روایتی کھیل ہے جس کے فروغ اور نوجوان نسل کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے کے لیے ایسے مقابلوں کا انعقاد قابلِ تحسین اقدام ہے تقریب کے اختتام پر کامیاب پہلوانوں میں انعامات اور اعزازات تقسیم کیے گئے۔

بقیہ نمبر 9 «قوم کی آواز»

نوٹیفکیشن جاری کیا گیا، جس میں عہدیداروں کی تقرری کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں پارٹی کے تمام عہدیداران، کارکنان اور اراکین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نئے مقرر ہونے والے ڈویژنل نائب صدور کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور تنظیمی امور کی انجام دہی میں بھرپور حمایت فراہم کریں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نئی تقرریوں کا مقصد تنظیمی امور کو مزید فعال اور مؤثر بنانا اور کارکنان کے درمیان رابطہ مزید مضبوط کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 10 «قوم کی آواز»

صداقت، صبر، استقامت اور اصولوں کی پاسداری کا عظیم درس ہے، حضرت امام حسین نے باطل کے سامنے جھکنے کے بجائے حق اور اصولوں کی سربلندی کے لیے عظیم قربانی پیش کی، نوجوان نسل کو واقعہ کربلا کے حقیقی پیغام سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے وہ ابن سینا یونیورسٹی میں منعقدہ یوم حسین کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، کانفرنس میں پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شمس العارفین خان، پروفیسر حبیب الرحمٰن چوہان، علامہ صادق سعیدی، مولانا حفیظ الرحمٰن فیض سمیت یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ و طالبات اور دیگر معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ڈاکٹر سید رضی محمد کا مزید کہنا تھا کہ طلبہ و طالبات علم کے حصول کے ساتھ اپنی سیرت میں بھی اعلیٰ کردار، اخلاق، برداشت اور انسانیت کی خدمت کو بھی اپنی زندگی کا مقصد بنائیں، ابن سینا یونیورسٹی میں ایسی علمی و فکری تقریبات کا انعقاد اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ تعلیمی ادارے نوجوان نسل کی علمی تربیت کے ساتھ ان کی اخلاقی اور سماجی تربیت میں بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، ہمیں حضرت امام حسین کی تعلیمات سے رہنمائی لیتے ہوئے معاشرے میں امن، رواداری، بھائی چارے اور حق و انصاف کو فروغ دینا ہوگا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ صادق سعیدی نے کہا کہ کربلا ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ حق کا راستہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا لیکن حق پر ثابت قدم رہنے والے ہی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں حضرت امام حسین نے اپنے کردار اور عظیم قربانی سے یہ ثابت کیا کہ ظلم اور ناانصافی کے سامنے خاموشی اختیار نہیں کی جا سکتی مولانا حفیظ الرحمٰن فیض نے کہا کہ حضرت امام حسین؟ کی عظیم قربانی پوری انسانیت کے لیے ایک روشن مثال ہے کربلا کا پیغام کسی ایک طبقے یا زمانے تک محدود نہیں بلکہ حق اور باطل کے درمیان فرق واضح کرنے والا آفاقی پیغام ہے شہدائے کربلا نے دین، اصول اور حق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ہمیں بھی ان عظیم قربانیوں کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں اپنانا چاہیے اس موقع پر پرو چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شمس العارفین خان اور پروفیسر حبیب الرحمٰن چوہان نے بھی خطاب کیا جبکہ یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے عقیدت و احترام کے ساتھ نوحہ خوانی کی اور واقعہ کربلا کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی جس سے تقریب کی فضا انتہائی پُراثر ہوگئی مقررین نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں ایسی علمی و فکری تقریبات کا انعقاد نوجوان نسل کو اپنی تاریخ، اقدار اور عظیم شخصیات کی قربانیوں سے آگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کانفرنس کے اختتام پر شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جبکہ ملک میں امن، سلامتی، استحکام، اتحاد اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ نمبر 11 «قوم کی آواز»

کے اشتراک سے ورلڈ بریسٹ فیڈنگ ویک 2026 منایا گیا، جس کا موضوع تھا: بریسٹ فیڈنگ کو ترجیح دیں: پائیدار سپورٹ سسٹم قائم کریں تقریب میں ممتاز سینئر طبی ماہرین، اساتذہ اور میڈیکل رہنماؤں نے شرکت کی، جن میں پروفیسر ڈاکٹر الیس اکرم، پروفیسر ڈاکٹر اقبال میمن، پروفیسر ڈاکٹر مشعل خان، پروفیسر ڈاکٹر نگہت شاہ، پروفیسر ڈاکٹر محسنہ، پروفیسر ڈاکٹر عارف پرکاش، پروفیسر ڈاکٹر اشفاق سندھ، ڈاکٹر حنیف (ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ نیونیٹالوجی)، ڈاکٹر سدف (نیفرولوجسٹ، NICH)، اور ڈاکٹر محبوب علی نوناری (رجسٹرار، ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ اور چیئرمین، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سندھ) شامل تھے۔ تقریب میں بریسٹ فیڈنگ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا جو صحت مند ماؤں، صحت مند بچوں اور ایک صحت مند مستقبل کی بنیاد ہے۔ مقررین نے زور دیا کہ ماؤں کو مسلسل تعاون، مناسب دیکھ بھال، حوصلہ افزائی اور ایک معاون ماحول کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ کامیابی سے بریسٹ فیڈنگ کا آغاز اور تسلسل برقرار رکھ سکیں۔ شرکاء ▯ نے ادارہ جاتی اور کمیونٹی سطح پر بریسٹ فیڈنگ سپورٹ سسٹم کو مضبوط بنانے اور ماؤں کو درکار رہنمائی اور 8 مدد فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ "بریسٹ فیڈنگ کی حمایت کریں۔ ماؤں کی حمایت کریں۔ ایک صحت مند نسل کی حمایت کریں۔ تمام معزز مقررین، سینئر فیکلٹی ممبران، مہمانانِ گرامی، منتظمین، طبی عملے، نرسنگ اسٹاف اور شرکاء ▯ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا گیا جن کی قیمتی شراکت نے اس تقریب کو بامقصد اور کامیاب بنایا۔ منتظمین نے اجتماعی کوششوں کی اپیل کی تاکہ بریسٹ فیڈنگ سپورٹ سسٹم کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور ایک صحت مند نسل اور پائیدار مستقبل کی تشکیل

بقیہ نمبر 12 «قوم کی آواز»

وحدت کے حق میں متعدد مرتبہ قراردادیں منظور کر چکی ہے اور سندھ کے لوگ جب چاہیں گے اور جتنی بار چاہیں گے، اس حوالے سے قرارداد منظور کریں گے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ آئین میں کسی بھی ترمیم کے لیے دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے اور آئین میں اس حوالے سے تمام طریقہ کار واضح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ یا آئندہ کسی بھی وقت سندھ اسمبلی سے دو تہائی اکثریت کے ساتھ صوبے کی تقسیم کے حق میں قرارداد منظور نہیں ہوگی، کیونکہ یہ معاملہ سندھ کے مفاد میں نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ محض کسی کے سوچنے یا خواہش رکھنے سے آئین میں ترمیم نہیں ہو سکتی، اس کے لیے آئینی طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی آئین میں ترمیم چاہتے ہیں، تاہم آئینی ترمیم کسی ایک شخص کی خواہش سے نہیں بلکہ مقررہ آئینی طریقہ کار اور مطلوبہ اکثریت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ پیپلز پارٹی کے دوصوبوں سے متعلق مؤقف کے الزام پر وزیر اعلیٰ سندھ نے کہا کہ اس حوالے سے پارٹی پر تنقید کی جاتی ہے کہ سندھ میں ایک مؤقف جبکہ پنجاب میں دوسرا مؤقف اختیار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں دو نئے صوبوں کے قیام سے متعلق قرارداد منظور ہو چکی ہے۔ مراد علی شاہ نے واضح کیا کہ سندھ کی تقسیم کے معاملے پر سندھ حکومت اور صوبائی اسمبلی کا مؤقف واضح اور مستقل ہے، صوبے کی وحدت برقرار رکھنا سندھ کے عوام کی خواہش اور مفاد ہے۔

بقیہ نمبر 13 «قوم کی آواز»

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ پاکستان اور مراکش کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی اور تجارتی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری، ثقافت اور سیاحت کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دے کر باہمی تعلقات کو نئی جہت دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مراکش میں آئندہ فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی پاکستان اور مراکش کے درمیان تجارتی و کاروباری روابط کے فروغ کا ایک اہم موقع ثابت ہو سکتی ہے۔ اس موقع پر پاکستانی مصنوعات کو عالمی منڈی میں متعارف کرانے اور پاکستان کی برآمدی صلاحیت اجاگر کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ ملاقات میں فٹبال ورلڈ کپ کے دوران پاکستانی مصنوعات، بالخصوص پاکستانی ساختہ فٹبالز کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ گورنر سندھ نے کہا کہ عالمی معیار کے فٹبال مقابلوں میں پاکستانی فٹبالز کی طلب پاکستان کی بہترین صنعتی صلاحیت، معیار اور برآمدی استعداد کا واضح ثبوت ہے۔ پاکستان کھیلوں کے سامان کی تیاری میں عالمی سطح پر اپنی شناخت رکھتا ہے، جسے مزید بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ سید محمد نہال ہاشمی نے پاکستان اور مراکش کے درمیان عوامی روابط، ثقافتی تبادلوں اور سیاحتی تعاون کے فروغ پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی سطح پر رابطوں میں اضافہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور باہمی مفاہمت کو مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط کے نئے مواقع تلاش کرنے، باہمی تعاون کو فروغ دینے اور دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 14 «قوم کی آواز»

سلاٹس واپس پی آئی اے کو مل گئے ہیں، جس کے بعد قومی ایئرلائن کے لندن آپریشن میں توسیع کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی آئی اے کی برطانیہ کے لیے پروازوں پر پابندی کے دوران ہیتھرو ایئرپورٹ پر پی آئی اے کے 14 سلاٹس عارضی طور پر ترک ایئرلائنز کو موسم سرما کے شیڈول کے لیے دیے گئے تھے، تاہم اب یہ سلاٹس دوبارہ پی آئی اے کو واپس مل گئے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ اکتوبر سے شروع ہونے والے موسم سرما کے شیڈول میں پی آئی اے اسلام آباد اور لاہور سے لندن کے لیے پروازوں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسلام آباد سے لندن کی ہفتہ وار پروازیں موجودہ 3 سے بڑھ کر ممکنہ طور پر 5 جبکہ لاہور سے لندن کی پروازیں ایک سے بڑھ کر 2 کیے جانے کا امکان ہے۔ سلاٹس کی واپسی کے بعد کراچی اور سیالکوٹ سے لندن جانے والے مسافروں کے لیے بھی رابطہ پروازوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جا سکے گا، جس سے ملک کے مختلف شہروں سے برطانیہ کے لیے فضائی رابطہ مزید بہتر ہونے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق ہیتھرو ایئرپورٹ پر سلاٹس کی دستیابی پی آئی اے کے لندن آپریشن کے لیے انتہائی اہم ہے، کیونکہ ہیتھرو دنیا کے مصروف ترین بین الاقوامی ہوائی اڈوں میں شمار ہوتا ہے اور یہاں پروازوں کے اوقات کے لیے سلاٹس کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ پی آئی اے کی جانب سے لندن آپریشن میں ممکنہ اضافے سے برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کے لیے پاکستان آنے اور واپس جانے کے فضائی سفری سہولیات میں بہتری آنے کی توقع ہے، جبکہ قومی ایئرلائن کو برطانیہ کے روٹ پر اپنی موجودگی مزید مستحکم کرنے کا بھی موقع ملے گا۔ ذرائع نے کہا کہ موسم سرما کے شیڈول کے حتمی اوقات اور پروازوں کی تعداد کے فیصلہ متعلقہ حکام کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 15 «قوم کی آواز»

راہ ہموار ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق متعدد بین الاقوامی فریقوں کی جانب سے بند بڑے اسٹیل پلانٹ کی بحالی میں دلچسپی ظاہر کیے جانے کے بعد حکومت نے پاکستان اسٹیل ملز کی بحالی، جدید کاری اور تنظیم نو کے امکانات کا ازسرنو جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت صنعت و پیداوار کے تحت روسی کمپنی انڈسٹریل انجینئرنگ ایل ایل سی اور پاکستان اسٹیل ملز کے درمیان بحالی اور جدید کاری سے متعلق 2 پروٹوکول پر پہلے ہی دستخط ہو چکے ہیں۔ پہلا پروٹوکول 10 جولائی 2025 کو ماسکو میں طے پایا تھا، جس کے تحت پاکستان اسٹیل ملز کی بحالی، جدید کاری اور تنظیم نو کے لیے تعاون پر اتفاق کیا گیا۔ دوسرا پروٹوکول 26 نومبر 2025 کو پاک روس بین الحکومتی کمیشن کے دسویں اجلاس کے دوران طے پایا، جس کا مقصد اسٹیل کی پیداوار کے لیے درکار آپریشنل اور سرمایہ جاتی اخراجات کا تعین کرنا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ پاکستان اسٹیل ملز کی ممکنہ بحالی کے حوالے سے پیداواری لاگت، مطلوبہ سرمایہ کاری اور مارکیٹ میں منصوبے کی معاشی عملداری کا جائزہ لینے کی مشق بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ اس جائزے کے نتائج کی بنیاد پر ادارے کی بحالی سے متعلق حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق متعلقہ حکام پاکستان اسٹیل ملز کی بحالی سے متعلق اپنی سفارشات سرکاری اداروں سے متعلق کابینہ کمیٹی کے سامنے پیش کریں گے۔ سفارشات میں ادارے کی لیکویڈیشن کا عمل روکنے اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے تعاون سے اسٹیل ملز کو دوبارہ فعال کرنے کے امکانات شامل ہوں گے۔ حکام کو امید ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کاری اور جدید ٹیکنالوجی کی معاونت سے پاکستان اسٹیل ملز کی پیداواری صلاحیت بحال کی جا سکتی ہے، جس سے ملک میں اسٹیل کی مقامی پیداوار میں اضافہ اور صنعتی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل نے مئی 2024 میں پاکستان اسٹیل ملز کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے بعد اگست 2024 میں کابینہ کمیٹی برائے رائٹ سائزنگ نے بھی ادارے کی لیکویڈیشن کی منظوری دی تھی۔ تاہم اب بین الاقوامی سرمایہ کاروں اور روسی فریق کی جانب سے پاکستان اسٹیل ملز کی بحالی میں دلچسپی کے باعث وفاقی حکومت نے ادارے کو دوبارہ فعال کرنے کے امکانات پر کام شروع کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حتمی فیصلہ متعلقہ کمیٹیوں کی سفارشات اور منصوبے کی معاشی و مالیاتی عملداری کے جائزے کے بعد کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 16 «قوم کی آواز»

بھرپور ملی جوش و جذبے کے ساتھ منانے اور وطن سے محبت کے عہد کی تجدید کی دعوت دی گئی ہے۔ جاری کیے گئے پیغام میں قوم سے کہا گیا ہے کہ ایک بار پھر مسکراہٹیں بکھیرتے ہوئے شب آزادی کی رونقوں میں اضافہ کیا جائے اور ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم تھام کر پرچم کشائی کی تقریب میں بھرپور شرکت کی جائے۔ تیز میں یادگار فتح پر شب آزادی کی تقریبات کو اجاگر کرتے ہوئے شہریوں کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ 13 اور 14 اگست کی درمیانی شب منعقد ہونے والے خصوصی پروگرام میں شرکت کر کے جشنِ آزادی کی خوشیوں کو دوبالا کریں۔ پیغام میں کہا گیا ہے کہ سبز ہلالی پرچم سے محبت اور وطن سے وفاداری کے جذبے کو اجاگر کرتے ہوئے پاکستان کی آزادی کی خوشیاں منائی جائیں اور ہر سو "پاکستان ہمیشہ زندہ باد" کی گونج بلند کی جائے۔ یاد رہے کہ پاکستان کا 79واں یوم آزادی 14 اگست کو قومی جوش و جذبے اور تجدید عہد کے ساتھ منایا جائے گا، جس کے لیے ملک بھر میں مختلف تقریبات اور پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 17 «قوم کی آواز»

شہروں میں شہریوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے باہمی اعتماد اور برادرانہ تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کے مطابق معاہدے سے پاکستان کا عالمی سطح پر ایک مضبوط اور باوقار ملک کے طور پر کردار مزید نمایاں ہوگا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ پاکستان اور اس کے برادر اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی تعاون خطے میں امن و سلامتی کے فروغ کے لیے ایک مثبت پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی صلاحیتوں اور دفاعی شعبے میں تعاون کے باعث ملک کو ایک مضبوط دفاعی طاقت کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔ عوام نے معاہدے کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے تصور اور وژن سے بھی جوڑتے ہوئے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ مفادات کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شہریوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ تینوں اہم اسلامی ممالک ہیں اور ان کے درمیان دفاعی تعاون مستقبل میں مزید وسیع تعلقات کی بنیاد بن سکتا ہے۔ اس اتحاد سے نہ صرف تینوں ممالک بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے لیے باہمی تعاون کے نئے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔ مختلف حلقوں نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کو تاریخی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ تینوں برادر اسلامی ممالک کا مضبوط باہمی تعاون خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے بعد پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاع، معیشت، تجارت اور دیگر شعبوں میں تعاون مزید مضبوط ہوگا اور یہ معاہدہ امتِ مسلمہ کے اتحاد اور ایک مضبوط مستقبل کی بنیاد بنے گا۔

بقیہ نمبر 18 «قوم کی آواز»

جبکہ مزید ہزاروں اعلیٰ ڈگری ہولڈرز سفری اور ملازمت کی دستاویزات مکمل کرانے کے لیے مختلف سرکاری اداروں کے چکر لگانے پر مجبور ہیں، بیرون ممالک جانے والوں کو علامہ اقبال انٹرنیشنل کراچی اسلام آباد سمیت دیگر ایئرپورٹس پر مشکلات کا سامنا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2026 کے پہلے چھ ماہ (جنوری تا جون) کے دوران مجموعی طور پر 3 لاکھ 17 ہزار 436 پاکستانی روزگار کے حصول کے لیے بیرون ملک منتقل ہو گئے۔ بیرون ممالک جانے والوں میں سعودی عرب پہلے نمبر پر ہے، جہاں ایک لاکھ 83 ہزار افراد روزگار کے لیے گئے۔ دوسرے نمبر پر متحدہ عرب امارات (UAE) رہا، جہاں 50 ہزار 773 پاکستانی ورکرز گئے اسی طرح قطر 34 ہزار 25، کے ساتھ تیسرے نمبر پر، بحرین 13 ہزار 329، اور ترکیہ 4 ہزار 673 ورکرز کے ساتھ نمایاں رہے۔ قبرص، یونان، برطانیہ، اور ملائیشیا بھی بڑی تعداد میں پاکستانی گئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بیرون ملک جانے والے ورکرز کی یہ بڑی تعداد ملکی معیشت اور ترسیلات زر میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی۔ سکالرشپ پر کینیڈا یورپ امریکہ جانے والے طالب علموں نے کہا کہ کوشش کریں گے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اپنے وطن آئیں لیکن دیکھیں گے کہ؟ حالات سازگار ہیں یا نہیں کیونکہ یہاں پتہ ہی نہیں چلتا کب کیا ہو جائے۔ ڈاکٹرز، سافٹ ویئر انجینئر نے کہا کہ یہاں مخصوص اشرافیہ کو تمام تر سہولیات حاصل ہیں، اچھے اداروں میں مواقع کم ہیں، ہسپتال ہیں مگر اس حساب سے تنخواہیں نہیں ملتی۔ سافٹ ویئر اور آئی ٹی ایکسپرٹس کا کہنا تھا کہ لوگ چاند سے آگے دنیا مسخر کر رہے ہیں، اے آئی نے انقلاب برپا کر دیا مگر یہاں انٹرنیٹ کی عالمی معیار کی سہولت موجود نہیں بلکہ انٹرنیٹ کچھوے کی رفتار سے چلتا ہے، پاکستان میں فور فائیو جی کے نام پر تھری جی سروس بھی میسر نہیں وہاں ہم کیسے دیگر ممالک کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 19 «قوم کی آواز»

اے) اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی آئی اے) کے متعلقہ حکام کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق میر رضا کے موبائل فون اور اسمارٹ واچ سے حاصل ہونے والے ڈیجیٹل شواہد کی جانچ اور تجزیے میں متعلقہ اداروں کے ماہرین تفتیشی ٹیم کی معاونت کریں گے۔ میر رضا کا موبائل فون اور اسمارٹ واچ تاحال تفتیشی حکام کے پاس موجود ہیں، جن سے اہم معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مقتول کے اہل خانہ اور وکیل کی جانب سے کیے گئے مطالبے پر میر رضا کے متعلق ڈیجیٹل کرنسی کے لین دین کی منی ٹریل بھی حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی اے کے متعلقہ افسران سے معاونت حاصل کی جائے گی تاکہ ڈیجیٹل مالی معاملات اور ممکنہ لین دین کا سراغ لگایا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق موبائل فون، اسمارٹ واچ اور ڈیجیٹل کرنسی سے متعلق تحقیقات میں معاونت کے لیے متعلقہ اداروں کو باضابطہ خط لکھے جانے کا امکان ہے۔ تفتیشی حکام کی جانب سے کیس میں دستیاب ڈیجیٹل شواہد، موبائل فون کا ڈیٹا، اسمارٹ واچ سے حاصل ہونے والی معلومات اور مالی معاملات کو باہم جوڑ کر تحقیقات کو آگے بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ میر رضا قتل کیس میں پہلے سامنے آنے والی مبینہ تفتیشی کوتاہیوں کے بعد نئی تحقیقاتی ٹیم تمام دستیاب شواہد کا ازسرنو جائزہ لے رہی ہے، جبکہ کیس کے مختلف پہلوؤں کو جدید فرانزک اور ڈیجیٹل طریقہ کار کے ذریعے جانچنے کا عمل بھی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 20 «قوم کی آواز»

(ای وی) چارجنگ اسٹیشنز اور چارجرز نیشنل انرجی ایفیشنسی اینڈ کنزرویشن اتھارٹی (نیکا) کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ دستیاب سرکاری دستاویز کے مطابق ملک بھر میں مجموعی طور پر 222 الیکٹرک وہیکل چارجرز موجود ہیں، جن میں سے صرف 47 نیکا کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں، جبکہ 175 ای وی چارجرز غیر رجسٹرڈ ہیں۔ اس طرح ملک میں موجود تقریباً 79 فیصد چارجنگ سہولیات متعلقہ اتھارٹی کے پاس رجسٹرڈ نہیں۔ دستاویز کے مطابق اسلام آباد ریجن ای وی چارجنگ کی سہولت کے اعتبار سے 78 چارجرز کے ساتھ ملک میں سرفہرست ہے، جبکہ ملتان دوسرے اور فیصل آباد تیسرے نمبر پر ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان اور قبائلی اضلاع میں تاحال ایک بھی الیکٹرک وہیکل چارجر موجود نہیں، جس کے باعث ان علاقوں میں برقی گاڑیوں کے استعمال اور فروغ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی شدید کمی ہے۔ دستاویز میں مزید بتایا گیا ہے کہ ملک بھر کی موٹرویز پر بھی الیکٹرک وہیکلز کے لیے چارجنگ کی سہولت انتہائی محدود ہے اور صرف 9 ای وی چارجنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔ حکومت کی جانب سے ملک میں الیکٹرک وہیکلز کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے چارجنگ انفراسٹرکچر کو وسعت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ برقی گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال کے پیش نظر ملک کے مختلف علاقوں اور اہم شاہراہوں پر چارجنگ اسٹیشنز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ حکومتی حکام کے مطابق چارجنگ انفراسٹرکچر کی توسیع سے الیکٹرک وہیکلز کے استعمال میں حائل رکاوٹیں کم ہوں گی اور ملک میں ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 21 «قوم کی آواز»

ایک روز قبل 3 سال کی توسیع کا معاملہ سامنے آ گیا۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹر نگہت شاہ 12 اگست کو 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہونے والی تھیں، تاہم سندھ کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں انہیں مزید 3 سال کے لیے جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی میں بطور پروفیسر مقرر کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ جامعات و بورڈز کی جانب سے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو فوری کارروائی کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔ جاری کردہ ہدایت میں ڈاکٹر نگہت شاہ کی دوبارہ تقرری کو وسیع تر عوامی مفاد، خصوصی طبی خدمات کے تسلسل، اکیڈمک قیادت، پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تعلیم، تحقیق، جدت اور ادارہ جاتی معیار برقرار رکھنے سے منسوب کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹر نگہت شاہ کی تقرری کے لیے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم اینڈ ڈی سی) کے 19 مئی 2026 کے نوٹیفکیشن کا حوالہ دیا گیا ہے، جس کے تحت سرکاری میڈیکل و ڈینٹل اداروں کو ریٹائرڈ فیکلٹی کی خدمات 65 سال کی عمر تک کنٹریکٹ بنیادوں پر حاصل کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ تاہم پی ایم اینڈ ڈی سی کے مذکورہ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ ریٹائرڈ فیکلٹی کی کنٹریکٹ پر تقرری کی اجازت لازمی نوعیت کی نہیں بلکہ متعلقہ ادارے کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہے۔ ادارہ اپنی ضرورت، دستیاب وسائل، قواعد و ضوابط اور انتظامی تقاضوں کے مطابق فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ریٹائرڈ فیکلٹی کی دوبارہ تقرری سے مستقل ملازمت، سنیارٹی یا مستقل انضمام کا کوئی حق پیدا نہیں ہوگا، جبکہ ایسی تقرری کے نتیجے میں جونیئر فیکلٹی کی ترقی، کیریئر پروگریشن یا کیڈر اسٹرکچر متاثر نہیں ہونا چاہیے۔ دوسری جانب ڈاکٹر نگہت شاہ کی دوبارہ تقرری سے جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کی پانچ ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی سنیارٹی اور ترقی متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ان میں ڈاکٹر شازیہ نصیب، ڈاکٹر نسرین فاطمہ، ڈاکٹر صبا خان، ڈاکٹر ارم ماجد اور ڈاکٹر میمونہ رحمان شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق پی ایم اینڈ ڈی سی کی جانب سے متعلقہ اداروں کو عمومی پالیسی کے تحت اختیار دیے جانے کے باوجود ایک مخصوص فیکلٹی رکن کی دوبارہ تقرری کا معاملہ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پیش کیے جانے پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ کابینہ کے 5 اگست کے اجلاس کے ایجنڈا آئٹم نمبر 16 کے تحت ڈاکٹر نگہت شاہ کی 3 سالہ تقرری پر غور کیا گیا، تاہم محکمہ جامعات و بورڈز کی جانب سے جاری ہدایت میں وائس چانسلر کو معاملے پر فوری کارروائی اور فیصلے پر بلا تاخیر عملدرآمد کی رپورٹ فراہم کرنے کا کہا گیا ہے۔ معاملے پر قانونی اور انتظامی حلقوں میں یہ سوال بھی زیر بحث ہے کہ جب پی ایم اینڈ ڈی سی نے ریٹائرڈ فیکلٹی کی دوبارہ تقرری کا اختیار متعلقہ یونیورسٹی پر چھوڑ رکھا ہے تو کسی مخصوص فرد کی تقرری کے لیے صوبائی کابینہ کی جانب سے ہدایات جاری کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ ذرائع کے مطابق ڈاکٹر نگہت شاہ کی تقرری سے متعلق تمام پہلوؤں، خصوصاً سنیارٹی، جونیئر فیکلٹی کی ترقی اور پی ایم اینڈ ڈی سی کے قواعد کے تحت اختیار کے معاملے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 22 «قوم کی آواز»

70 فیصد کمی ہوئی ہے، 54 کیسز حل کیے گئے، 72 ملزمان گرفتار، 12 ملزمان زخمی حالت میں گرفتار جبکہ 9 ملزمان مارے گئے، 4 بھتہ خوروں کے ریڈ وارنٹ جاری کرانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) محمد حسن بخشی نے کہا کہ بلڈرز کو ازبکستان اور دیگر ملکوں کے نمبرز سے بھتے کی کالز موصول ہو رہی ہیں بھتہ خوروں کی جانب سے بلڈرز کے پروجیکٹ پر بم دھماکوں کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، میر رضا کیس کی تحقیقات اداروں پر شہریوں کے اعتماد کو کم کرتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ٹریفک پیر محمد شاہ، ایڈیشنل آئی جی آزاد خان، چاروں اضلاع کے ایس ایس پیز، آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور آباد کے ممبران کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے مزید کہا کہ گزشتہ 6 ماہ کے دوران نیشنل ہائی وے پر جرائم کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا اور مجموعی طور پر سندھ میں جرائم کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ انہوں نے رضا عامر کیس کے حوالے سے کہا کہ تحقیقات میں پہلے ایک رپورٹ سامنے آئی، بعد ازاں مختلف حقائق سامنے آئے، جس کے باعث تحقیقاتی ٹیم کو مشکلات کا سامنا ہے۔ رضا عامر کیس میں ملوث عناصر کو بے نقاب کیے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ آئی جی سندھ نے مزید بتایا کہ بیرون ملک بیٹھے بھتہ خوروں کے ریڈ وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ کاغذی کارروائی طویل ہوتی ہے، تاہم پولیس اس حوالے سے کام کر چکی ہے۔ ایران کے ساتھ جنگی حالات کے باعث معاملہ کچھ التوا کا شکار ہوا، لیکن بیرون ملک بیٹھے گینگسٹرز کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور انہیں واپس لا کر قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ ایک اور اہم کیس پر بھی کام جاری ہے اور جلد اس حوالے سے اچھی خبر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلڈرز بھتہ خوری کے حوالے سے سب سے زیادہ متاثرہ طبقہ ہیں، اس لیے ان کی شکایات کے ازالے اور تحفظ کے لیے پولیس اپنا کردار ادا کرے گی۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ میر رضا کے والدین کو انصاف ملنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرجانی اور ملیر کے بعد اب ایم نائن پر بھی زمینوں پر قبضوں کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ آباد نیز میٹوں پر قبضوں کے معاملے پر ہر متعلقہ فورم پر آواز اٹھائی ہے، تاہم کراچی میں لینڈ مافیا اور بھتہ مافیا کے خلاف مؤثر کارروائی ناگزیر ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ ہمارے لوگ جب قبضہ چھڑانے کے لیے جاتے ہیں تو الٹا ان ہی کے خلاف مقدمہ درج ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ ہمارے جو لوگ اپنی زمینوں پر موجود نہیں ہوتے ان کے خلاف بھی ایف آئی آر درج کر دی جاتی ہے۔ ضمانت حاصل کرنے کے باوجود پولیس چھاپے مارنے پہنچ جاتی ہے، جبکہ عدالت اگر قبضہ خالی کرانے کا حکم دے تو اس پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ صدر کا کھاواڑی اور جمیل چھانگا بھتہ خوری میں بہت سرگرم ہیں، متعلقہ اداروں کو ان سمیت تمام بھتہ خوروں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آباد کے ممبران کے کاروبار اور سرمایہ کاری کے تحفظ کے لیے پولیس کی مدد درکار ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ بلاول زرداری کی جانب سے بزنس کوآرڈینیشن کمیٹی سمیت مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جبکہ بزنس کوآرڈینیشن سمیت دیگر کمیٹیوں کی سربراہی کمشنر کراچی کر رہے ہیں۔ ان کمیٹیوں کے ذریعے کاروباری برادری کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدام کیے جانے چاہئیں۔ علاوہ ازیں آباد کی لا اینڈ آرڈر کمیٹی کے کنوینر سید معیز زیدی نے کہا کہ آباد کے ممبران کا سب سے بڑا مسئلہ بھتہ خوری ہے۔ انہوں نے آئی جی سندھ سے درخواست کی کہ بھتہ خوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بقیہ نمبر 23 «قوم کی آواز»

چھوڑنے والے آن لائن ٹیکسی ڈرائیور احسان اللہ نے پولیس کو اپنا بیان ریکارڈ کرا دیا ہے، جس میں اس نے رائیڈ کے دوران پیش آنے والے واقعات اور میر رضا کی نقل و حرکت سے متعلق اہم تفصیلات بیان کی ہیں۔ آن لائن ٹیکسی ڈرائیور احسان اللہ کے مطابق 28 جولائی کی رات میر رضا نے 3 بج کر 57 منٹ پر رائیڈ بک کی، جس کے بعد اس نے 4 بج کر 7 منٹ پر میر رضا کو فون کر کے اپنی موجودگی سے آگاہ کیا، جبکہ 4 بج کر 9 منٹ پر رائیڈ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ڈرائیور نے اپنے بیان میں بتایا کہ میر رضا کو خالد بن ولید روڈ سے لیا گیا، جہاں سے طارق روڈ اور پھر بہادر آباد کی جانب گئے۔ بعد ازاں اسٹیڈیم ملینیم مال، پرفیوم چوک اور جوہر موڑ سے ہوتے ہوئے موسمیات کی طرف سفر کیا گیا۔ احسان اللہ کے مطابق دوران سفر میر رضا نے اسے کہا کہ وہ مطلوبہ مقام تک پہنچنے کے لیے راستہ خود بتائے گا، چنانچہ وہ میر رضا کی ہدایات کے مطابق گاڑی چلاتا رہا۔ اس دوران میر رضا نے موبائل فون کو گاڑی کے بلوٹوتھ سے منسلک کر کے گانے بھی چلائے۔ ڈرائیور نے کہا کہ میر رضا نے دوران سفر گاڑی تیز چلانے اور جلد پہنچنے کا بھی کہا، تاہم اس نے کسی شخص سے فون پر بات نہیں کی۔ میر رضا موبائل فون استعمال کرتا رہا لیکن سفر کے دوران اسے کسی کی فون کال موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی اس نے کسی کو فون کیا۔ احسان اللہ نے مزید بتایا کہ میر رضا کو جس مقام پر اتارا گیا وہاں اس وقت کوئی شخص موجود نہیں تھا۔ اس نے کہا کہ میر رضا سے متعلق رائیڈ کا تمام ریکارڈ اس کے پاس موجود ہے، جس میں سفر اور دیگر تفصیلات شامل ہیں، اور ضرورت پڑنے پر یہ ریکارڈ تفتیشی حکام کو فراہم کیا جا سکتا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق میر رضا علی کے قتل کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے جبکہ آن لائن ٹیکسی ڈرائیور کے بیان، رائیڈ کے ریکارڈ، موبائل فون ڈیٹا اور دیگر شواہد کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ تفتیشی حکام کی جانب سے ڈرائیور کے بیان کو کیس کی کڑیاں ملانے کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 24 «قوم کی آواز»

کو کراچی سے بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ پولیس کے مطابق فہیم امتحان میں فیل ہونے پر دل برداشتہ تھا اور اسی وجہ سے گھر سے نکل گیا، جس کے بعد وہ لاہور سے کراچی پہنچ گیا۔ لڑکے کے لاپتہ ہونے پر اس کے والدین نے لاہور میں گمشدگی کا مقدمہ بھی درج کرایا تھا۔ پولیس حکام نے کہا کہ فہیم کی کراچی میں موجودگی کا سراغ ملنے کے بعد آرٹلری میدان پولیس نے کارروائی کی اور اسے بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ حکام کے مطابق فہیم کی بازیابی کے بعد ضروری قانونی کارروائی مکمل کی گئی، جس کے بعد 14 سالہ لڑکے کو اس کے والدین کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ والدین کو بھی بچوں کے مسائل اور تعلیمی دباؤ کے حوالے سے مناسب توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

بقیہ نمبر 25 «قوم کی آواز»

کی تین روزہ تعطیلات سے متعلق سرکلر جاری کر دیا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق ملک بھر میں بینک، مالیاتی ادارے، اسٹیٹ بینک اور اسٹاک ایکسچینج جمعہ 14 اگست کو یوم آزادی کے موقع پر عام تعطیل کے باعث بند رہیں گے، جبکہ ہفتہ 15 اور اتوار 16 اگست کو ہفتہ وار تعطیلات کے باعث بینکاری سرگرمیاں معطل رہیں گی۔ سرکلر کے مطابق 14، 15 اور 16 اگست کو بینکوں اور مالیاتی اداروں کے دفاتر بند رہیں گے، تاہم صارفین کو بنیادی بینکاری سہولیات کی فراہمی جاری رکھنے کے لیے اے ٹی ایمز اور آن لائن بینکاری خدمات معمول کے مطابق فعال رہیں گی۔ اسٹیٹ بینک نے واضح کیا ہے کہ صارفین تعطیلات کے دوران اے ٹی ایمز کے ذریعے نقد رقم کے حصول سمیت آن لائن بینکاری کی مختلف سہولیات سے استفادہ کر سکیں گے۔

بقیہ نمبر 26 «قوم کی آواز»

کریں گے اور پاکستان کو میلی نظر سے دیکھنے والوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت بروئے کار لائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے طارق روڈ ٹریڈرز الائنس کے زیر اہتمام یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں کراچی چیمبر آف کامرس کے صدر ریحان حنیف، سابق صدر شمیم فرپو، کراچی سندھ تاجر اتحاد کے چیئرمین حبیب شیخ، سندھ تاجر اتحاد کے صدر جمیل پراچہ، رانا اکرم، عارف لاکھانی، الیاس میمن سلیم انڈا اور دیگر تاجر رہنماؤں نے شرکت کی۔ زبیر موتی والانے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھ کر ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ کراچی چیمبر کے سابق صدر شمیم فرپو نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک کی قدر کرنی چاہیے، پاکستان کے تو ہم ہیں۔ پاکستان قدرتی وسائل اور بے شمار نعمتوں سے مالا مال ملک ہے اور ہمیں اس کی ترقی کے لیے بھرپور محنت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا۔ اس موقع پر طارق روڈ ٹریڈرز الائنس کے صدر الیاس میمن نے کہا کہ آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر ملک کے لیے اچھا کام کر رہے ہیں۔ تاجر برادری کا آرمی چیف سے مطالبہ ہے کہ وہ موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر تمام سیاسی رہنماؤں کو ایک میز پر بٹھا کر قومی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرائیں، تاکہ عام آدمی اور کاروباری برادری کے مسائل حل ہو سکیں۔ الیاس میمن نے کہا کہ پاکستان 25 کروڑ سے زائد آبادی کا ملک ہے، اس لیے انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کا قیام کوئی غلط بات نہیں۔ نئے صوبے بننے سے عوام کو بہتر انتظامی سہولیات فراہم کی جا سکتی ہیں اور اس سے کسی کا بٹوارہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے بزنس مین گروپ کے چیئرمین زبیر موتی والا اور کراچی چیمبر کے دیگر عہدیداران کا تقریب میں شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے مرحوم رہنما سراج قاسم تیلی بھی ہر سال طارق روڈ ٹریڈرز الائنس کی پرچم کشائی کی تقریب میں شرکت کرتے اور تاجروں کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ ان کی خدمات اور رہنمائی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر جشن آزادی کے حوالے سے 79 ویں سالگرہ کا کیک کاٹا گیا۔

بقیہ نمبر 27 «قوم کی آواز»

اینڈ انفورسمنٹ شکیل احمد خان، سینئر ڈائریکٹر ٹی ای پی نبیل احمد اور سرپرست لیبر یونین محمد اشرف بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ڈائریکٹر جنرل کے ڈی اے آصف جان صدیقی نے جاوید میانداد کی پاکستان کرکٹ کے لیے گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کے نامور کھلاڑی قومی اثاثہ اور نوجوان نسل کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔ انہوں نے جاوید میانداد کے شاندار کرکٹ کیریئر اور پاکستان کا نام عالمی سطح پر روشن کرنے میں ان کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔ ملاقات کے بعد ڈائریکٹر جنرل کے ڈی اے آصف جان صدیقی نے لیجنڈری کرکٹر جاوید میانداد کو سوک سینٹر بلڈنگ میں یوم آزادی کی مناسبت سے جاری تیاریوں کے حوالے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے انہیں 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر کے ڈی اے میں منعقد ہونے والی خصوصی تقریب میں شرکت کی دعوت بھی دی، جسے جاوید میانداد نے خوش دلی سے سراہا۔ اس موقع پر دونوں شخصیات نے ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 28 «قوم کی آواز»

نے اپنے والد علی گوہر لودھی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی کے تجربات، مشاہدات، جدوجہد اور کامیابیوں کو کتاب کی صورت میں محفوظ کر کے آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی اور خوبصورت تحفہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزارتا چلا گیا محض ایک سوانح عمری نہیں بلکہ ایک ایسی زندگی کے تجربات اور یادوں کا مجموعہ ہے، جس سے نئی نسل بہت کچھ سیکھ سکتی ہے، اس لیے اس کتاب کو ہر شخص کو پڑھنا چاہیے۔ معروف صحافی و مصنف مبشر میر اور سینئر صحافی اور تجزیہ کار مظہر عباس نے اپنے خطاب میں کہا کہ اپنی سوانح عمری لکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ یہ کام وہی لوگ کر سکتے ہیں جن میں اپنے بارے میں سچ بیان کرنے کا حوصلہ اور ہمت ہو۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کے بارے میں سچ لکھنا نسبتاً آسان ہے لیکن اپنی زندگی کے نشیب و فراز، کامیابیوں، مشکلات اور تجربات کو دیانت داری کے ساتھ قلم بند کرنا ایک بڑے حوصلے کا کام ہے۔ علی گوہر لودھی نے اپنی سوانح تحریر کر کے ایک قابل قدر ادبی و تاریخی کام انجام دیا ہے۔ سینئر صحافی، فنکشن نگار اقبال خورشید اور سینئر صحافی اور محقق محمد ظفر ان نے کتاب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزارتا چلا گیا ایک ایسی کتاب ہے جسے ہماری آنے والی نسلوں کو لازمی پڑھنا چاہیے۔ اس کتاب میں زندگی کے مختلف تجربات، حالات اور جدوجہد کے ایسے پہلو موجود ہیں جو نوجوان نسل کے لیے رہنمائی اور سبق کا باعث بن سکتے ہیں۔ کتاب کے مصنف علی گوہر لودھی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اپنی زندگی کے مختلف مراحل، تجربات اور کتاب تحریر کرنے کے محرکات پر روشنی ڈالی اور شرکاء تقریب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی زندگی کے سفر کو کتابی شکل دینے کا مقصد اپنے تجربات اور یادوں کو محفوظ کرنا اور انہیں آنے والی نسلوں تک پہنچانا ہے۔ تقریب میں علی گوہر لودھی کے اہل خانہ، عزیز و اقارب، دوست احباب، کراچی کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ فریئر ہال لائبریری کے سربراہ رانا اظہر بھی تقریب میں شریک ہوئے۔ شرکاء نے کتاب کی اشاعت کو ایک مثبت اور قابل تحسین کاوش قرار دیتے ہوئے علی گوہر لودھی کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء ▯ نے گزارتا چلا گیا کو زندگی کے تجربات، جدو جہد اور یادوں کو محفوظ کرنے والی ایک اہم کاوش قرار دیتے ہوئے اس کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 29 «قوم کی آواز»

سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز میری لینڈ اسٹیٹ یونیورسٹی کی جانب سے پیش کیا گیا، جسے فیضان خان نے ایک اہم علمی اور پیشہ ورانہ اعزاز قرار دیا ہے۔ اس موقع پر محمد فیضان خان نے رسمی تعلیمی لباس میں اعزازی ڈاکٹریٹ کی دستاویز بھی وصول کی۔ تقریب کے دوران ان کی شرکت نے نہ صرف ان کی ذاتی تعلیمی و پیشہ ورانہ کامیابی کو نمایاں کیا بلکہ پاکستان کے نجی تعلیمی شعبے کی بین الاقوامی سطح پر نمائندگی کو بھی اجاگر کیا۔ لندن میں منعقدہ ایک دوسری تقریب میں پی پلس گروپ آف اسکولز کو Award Network Schooling Best سے بھی نوازا گیا، جو محمد فیضان خان نے ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے وصول کیا۔ ایوارڈ کی دستاویز کے مطابق یہ اعزاز 21 جولائی 2026 کو لندن میں منعقد ہونے والی بزنس نیٹ ورکنگ اینڈ اپریسی ایشن تقریب میں پیش کیا گیا۔ پی پلس گروپ آف اسکولز کی جانب سے جاری کردہ پیغام کے مطابق یہ اعزاز ادارے کی پوری کمیونٹی کی اجتماعی کاوشوں، تعلیمی معیار، جدت اور نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانے کے عزم کا اعتراف ہے۔ ادارہ کراچی میں کئی دہائیوں سے تعلیمی سرگرمیوں سے وابستہ ہے اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ محمد فیضان خان کی لندن میں موجودگی کے دوران مختلف اہم شخصیات اور تعلیمی و سماجی حلقوں سے ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ تصاویر میں انہیں ایک بزرگ برطانوی شخصیت کے ہمراہ بھی دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ ایک تصویر میں وہ اعزازی ڈاکٹریٹ کی دستاویز کے ساتھ موجود ہیں۔ ان مواقع نے ان کی بین الاقوامی تعلیمی روابط اور ادارے کی نمائندگی کو نمایاں کیا۔ اعزازی ڈاکٹریٹ اور بہترین اسکولنگ نیٹ ورک کا اعزاز ملنے پر تعلیمی حلقوں میں بھی محمد فیضان خان اور پی پلس گروپ آف اسکولز کی کاوشوں کو خراج پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ان اعزازات سے اس امر کی عکاسی ہوتی ہے کہ پاکستان کے تعلیمی ادارے عالمی سطح پر اپنے تعلیمی وژن، انتظامی صلاحیت اور معیاری تعلیم کے ذریعے اپنی شناخت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ محمد فیضان خان کے مطابق تعلیم محض نصابی سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ یہ معاشرے کی تعمیر، نوجوان نسل کی کردار سازی اور مستقبل کے بہتر مواقع پیدا کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ان کی قیادت میں پی پلس گروپ آف اسکولز اینڈ کالجز تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں عالمی معیار کے تقاضوں کے لیے تیار کرنے پر توجہ دے رہا ہے۔ لندن میں حاصل کیے گئے یہ اعزازات محمد فیضان خان کے لیے ایک اہم سنگ میل ہیں اور پی پلس گروپ آف اسکولز اینڈ کالجز کے لیے بھی ایک قابل ذکر کامیابی تصور کیے جا رہے ہیں۔ تعلیمی شعبے سے وابستہ حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسے اعزازات پاکستان کے تعلیمی اداروں اور ان سے وابستہ افراد کی بین الاقوامی سطح پر موجودگی اور روابط کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 30 «قوم کی آواز»

کہا ہے کہ کیس میں میڈیکولیگل آفس سے واضح کوتاہیاں ہوئی ہیں، غفلت میں ملوث کوئی بھی شخص پایا گیا تو اسے کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ میر رضا کیس کے اصل حقائق پر اس مرحلے پر وہ کوئی حتمی بات نہیں کرنا چاہتے، تاہم تفتیش کے دوران میڈیکولیگل نظام کی جانب سے سامنے آنے والی کوتاہیاں واضح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور جوڈیشل نظام ایک دوسرے سے منسلک ہیں، اس لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں سمجھتے ہوئے انہیں پوری ذمہ داری اور سختی سے ادا کرنا ہوگا۔ آئی جی سندھ نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے اب تک 27 ہزار سے زائد اہلکاروں کو مختلف خلاف ورزیوں پر سزائیں دی جا چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کوئی ادارہ یا اہلکار اپنا کام درست طریقے سے انجام نہیں دے گا تو اس کا نقصان پورے نظام کو اٹھانا پڑے گا، جبکہ نظام مضبوط ہونے کی صورت میں عوام کا اعتماد بھی بحال ہو گا۔ سابق سربراہ سی ٹی ڈی راجہ عمر خطاب نے بھی میر رضا کیس میں ہونے والی مبینہ کوتاہیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیس میں جتنی غفلت پولیس کی دکھائی دیتی ہے، اتنی ہی میڈیکولیگل آفیسر کی بھی ہے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے راجہ عمر خطاب نے کہا کہ میر رضا کیس میں ابتدا ہی سے کرائم سین کو درست طریقے سے ہینڈل نہیں کیا گیا۔ پولیس کو جائے وقوعہ کو فوری طور پر گھیرے میں لے کر شواہد محفوظ کرنے چاہئیں تھے، تاہم ایسا نہ ہونے سے تحقیقات کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ کرائم سین کو محفوظ کرنا، اسے گھیرے میں لینا اور شواہد اکٹھے کرنا پولیس کے مقررہ طریقہ کار کا حصہ ہے۔ اس کیس میں ابتدا ہی سے مس ہینڈلنگ نظر آتی ہے۔ ان کے بقول میڈیکولیگل آفیسر نے بھی کیس کو عام نوعیت کے معاملے کے طور پر لیا، حالانکہ شواہد کے تحفظ اور طبی معائنے میں غیر معمولی احتیاط کی ضرورت تھی۔ راجہ عمر خطاب نے کہا کہ پستول برآمد ہونے کے باوجود جائے وقوعہ سے ملنے والے فائر کیے گئے خول کا فرانزک کیا جا سکتا تھا، جبکہ مقتول کے کپڑوں سے کسی دوسرے شخص کے پسینے یا دیگر حیاتیاتی شواہد کی موجودگی بھی تحقیقات میں اہم کردار ادا کر سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو ابتدا ہی سے اپنا واضح مؤقف سامنے رکھنا چاہیے تھا، ہر شواہد کا نتیجہ 24 گھنٹے میں حاصل نہیں ہو سکتا اور پیچیدہ مقدمات کی تحقیقات میں وقت لگتا ہے۔ سابق سربراہ سی ٹی ڈی نے امید ظاہر کی کہ نئی تفتیشی ٹیم میر رضا کیس کو باریک بینی سے دیکھے گی اور سابقہ تحقیقات میں جہاں کوتاہیاں ہوئی ہیں انہیں دور کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اب یہ تاثر نہیں ہونا چاہیے کہ کسی کو بچایا جا رہا ہے، کیس کی تفتیش میرٹ پر ہونی چاہیے۔ راجہ عمر خطاب کے مطابق میر رضا کیس میں ڈیجیٹل شواہد انتہائی اہم ثابت ہو سکتے ہیں اور جدید ٹیکنالوجی، موبائل ڈیٹا، جیوفینسنگ اور دیگر دستیاب شواہد کی مدد سے تحقیقات کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کیس کی ابتدا ہی سے باریک بینی سے تحقیقات کی جاتیں تو اسے حل کرنا اتنا مشکل نہ ہوتا۔

بقیہ نمبر 31 «قوم کی آواز»

تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ بچی کو عمارت سے نیچے پھینکے جانے کے وقت وہ زندہ تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق نومولود بچی کی عمر تقریباً 3 سے 4 دن معلوم ہوتی ہے جبکہ ابتدائی شواہد سے امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ اسے رائل آنیکون اپارٹمنٹ کی بالائی منزل سے عمارت کے ڈکٹ ایریا میں پھینکا گیا۔ پولیس کو عمارت کی مختلف منزلوں پر خون کے چھینٹے اور دیگر نشانات بھی ملے ہیں، جنہیں تفتیش کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں یہ پہلو بھی سامنے آیا ہے کہ نومولود کی پیدائش چھپانے کی نیت سے اسے عمارت کے ڈکٹ میں پھینکا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس کے مطابق گلشن اقبال تھانے میں واقعے کا مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کر لیا گیا ہے۔ مقدمے میں متعلقہ قانونی دفعات شامل کی گئی ہیں جبکہ واقعے میں ملوث افراد کا سراغ لگانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے نومولود بچی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے جناح اسپتال منتقل کیا، جہاں طبی معائنے کے علاوہ ڈی این اے اور سیرولوجی ٹیسٹ کے لیے نمونے بھی حاصل کر کے محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فرانزک رپورٹس سے واقعے کی مزید کڑیاں جوڑنے میں مدد ملے گی۔ دوسری جانب پولیس نے عمارت کے رہائشیوں اور دیگر متعلقہ افراد سے بھی معلومات حاصل کرنا شروع کر دی ہیں، جبکہ عمارت میں نصب ممکنہ نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ کا جائزہ لیے جانے کا امکان ہے تاکہ نومولود کو عمارت کی کس منزل سے اور کس نے ڈکٹ میں پھینکا، اس کا تعین کیا جا سکے۔ پولیس حکام کے مطابق نومولود کی لاش قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد تدفین کے لیے ایدھی ہوم سہراب گوٹھ منتقل کر دی گئی ہے، جبکہ لیڈی میڈیکو لیگل افسر سے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی حاصل کر لیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ پوسٹ مارٹم اور فرانزک رپورٹس موصول ہونے کے بعد تعین کرنے میں مزید مدد ملے گی کہ نومولود کی موت عمارت سے پھینکے جانے کے نتیجے میں ہوئی یا اس سے قبل کوئی اور واقعہ پیش آیا تھا۔ واقعے کے تمام پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 32 «قوم کی آواز»

علی زرداری سے ملاقات کی، جس کے دوران دوطرفہ تعلقات، باہمی تعاون کے فروغ اور دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں روابط مزید وسیع کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر مملکت نے میجر جنرل (ر) ممتاز حسین کو لیبیا میں پاکستان کا سفیر نامزد ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان لیبیا کے ساتھ اپنے دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مشترکہ ایمان، باہمی احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں، جنہیں مزید مضبوط بنانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اور لیبیا دفاع، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، زراعت اور انسانی وسائل کی ترقی سمیت متعدد شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں ممالک کو موجودہ تعاون کو مزید وسعت دیتے ہوئے باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے چاہئیں۔ صدر مملکت نے دونوں ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، جنہیں اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل (SIFC) کے پلیٹ فارم کے ذریعے لیبیا کے سرمایہ کاروں کے سامنے اجاگر کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان لیبیا کی خودمختاری، اتحاد، علاقائی سالمیت اور پائیدار امن، استحکام اور قومی مفاہمت کے لیے جاری کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ صدر نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ دونوں ممالک اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور دیگر کثیرالجہتی فورمز پر باہمی دلچسپی کے معاملات میں تعاون جاری رکھیں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے فلسطین اور جموں و کشمیر سمیت اہم علاقائی و عالمی امور پر بھی پاکستان اور لیبیا کے درمیان تعاون کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے نامزد سفیر کو ہدایت کی کہ لیبیا میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کو اپنی سفارتی ذمہ داریوں میں خصوصی ترجیح دیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ صدر مملکت نے میجر جنرل (ر) ممتاز حسین کے لیے ان کی نئی سفارتی ذمہ داریوں میں کامیابی اور نتیجہ خیز مدت سفارت کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے نامزد سفیر کو ہدایت کی کہ وہ لیبیا کی قیادت اور عوام کے لیے پاکستان کی جانب سے گرمجوشی پر مبنی نیک خواہشات بھی پہنچائیں۔ ملاقات کے دوران میجر جنرل (ر) ممتاز حسین نے صدر مملکت کو یقین دلایا کہ وہ لیبیا میں اپنی سفارتی ذمہ داریوں کے دوران پاکستانی کمیونٹی سے متعلق امور کو ترجیح دیں گے۔

بقیہ نمبر 33 «قوم کی آواز»

کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، جس کے نتیجے میں دونوں ممالک کے درمیان ناقابل شکست اور گہری دوستی قائم ہوئی ہے۔ چینی قونصلیٹ جنرل کراچی میں 110 جدید فوگنگ مشینیں، جن کی مالیت 17 لاکھ روپے ہے، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) کے حوالے کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام قونصل جنرل نے کراچی کے میئر بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کا خیر مقدم کیا اور چینی فریق کے ساتھ طویل عرصے سے تعاون اور حمایت پر کے ایم سی اور میئر کراچی کو سراہا۔ فینگ ڈی ہینگ نے کہا کہ 2026ء چین اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کا سال ہے۔ دونوں ممالک کی دوستی نے عالمی منظرنامے میں آنے والی مختلف تبدیلیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے بین الریاستی تعلقات کے لیے ایک مثالی معیار قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی قیادت چین اور پاکستان کی "آہنی دوستی" کو مزید مضبوط بنانے کو انتہائی اہمیت دیتی ہے۔ انہوں نے رواں سال مئی میں چینی صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم شہباز شریف کے درمیان ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے مشترکہ مستقبل کے حامل چین پاکستان کمیونٹی کی تعمیر میں ٹھوس پیش رفت کرنے اور بڑے منصوبوں کے ساتھ ساتھ ایسے "چھوٹے مگر خوبصورت" عوامی فلاحی اقدامات کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے جن سے دونوں ممالک کے عوام کو مزید فوائد حاصل ہوں۔ چینی قائم مقام قونصل جنرل نے چین پاکستان تعلقات میں کراچی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کراچی پاکستان کا معاشی، مالیاتی اور ثقافتی مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کی دوستی کے لیے ایک اہم پل بھی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کراچی اور شنگھائی کے درمیان 1984ء میں دوست شہروں کے تعلقات قائم ہوئے تھے اور اس کے بعد سے دونوں شہروں نے شہری ترقی، ٹرانسپورٹ منصوبہ بندی اور ثقافتی تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کیا ہے۔ فینگ ڈی ہینگ نے کہا کہ کراچی چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے منصوبوں کے حوالے سے بھی اہم ترین علاقوں میں شامل ہے، جہاں توانائی کے تحفظ، رابطوں اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے والے متعدد اہم منصوبے جاری رہے ہیں۔ انہوں نے پورٹ قاسم کول پاور پلانٹ، تھر کول مائن اینڈ پاور انٹیگریشن پراجیکٹ، پشاور کراچی موٹروے کے سکھر ملتان سیکشن اور دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کو چین پاکستان تعاون کی نمایاں مثالیں قرار دیا، جن سے کراچی اور وسیع تر خطے کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ قائم مقام قونصل جنرل نے چین پاکستان سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کی تقریبات کے حوالے سے میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب کے تعاون کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ 21 مئی کو کے ایم سی بلڈنگ سمیت کراچی کی اہم تاریخی عمارتوں کو "چینی سرخ" رنگ سے روشن کیا گیا، جو دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی جانب سے اس اقدام پر چینی فریق انتہائی متاثر ہوا اور اسے دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دوستی کا عملی اظہار قرار دیا۔ تقریب کے دوران چینی قونصلیٹ جنرل نے کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کو 110 جدید پروفیشنل فوگر مشینیں عطیہ کیں تاکہ مون سون اور بارشوں کے موسم کے دوران شہر میں جراثیم کش اسپرے اور وبائی امراض سے بچاؤ کی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ فینگ ڈی ہینگ نے کہا کہ کراچی میں بارشوں کے موسم کے دوران موسمی اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کے خطرات میں اضافہ ہو جاتا ہے، ایسے میں عطیہ کی جانے والی جدید مشینیں شہر کی صحت عامہ کے نظام اور جراثیم کش اسپرے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ چین کراچی میں صحت کی سہولیات کی ترقی کو بہت اہمیت دیتا ہے اور شہر کے عوام کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے فکرمند ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ عطیہ ایک عملی عوامی فلاحی اقدام ہے جو چین اور پاکستان کے درمیان آہنی دوستی، باہمی تعاون اور ایک دوسرے کی حمایت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مشینیں کراچی میں بیماریوں کے خطرات کو کم کرنے میں مؤثر کردار ادا کریں گی۔ قائم مقام قونصل جنرل نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ چینی قونصلیٹ جنرل اپنے قونصلر ضلع میں عوامی سطح پر تعاون کو مزید فروغ دیتا رہے گا اور مقامی آبادی کے فائدے کے لیے عملی فلاحی اقدامات جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ چین پاکستان کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کی روایتی دوستی کو مزید آگے بڑھانے اور نئے دور میں مشترکہ مستقبل کے حامل مزید قریبی چین پاکستان کمیونٹی کی تعمیر کے لیے کام جاری رکھے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب نے قائم مقام چینی قونصل جنرل اور عوامی جمہوریہ چین کا 110 جدید فوگنگ مشینیں عطیہ کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مون سون سے قبل فراہم کی جانے والی یہ مشینیں شہر بھر میں جراثیم کش اسپرے کے لیے استعمال کی جائیں گی، جس سے بارشوں کے موسم میں شہریوں کو وبائی اور موسمی بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 34 «قوم کی آواز»

ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں اگست کے دوران معمول سے کم بارشیں ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سندھ کے بیشتر علاقوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے، تاہم کراچی سمیت سندھ کی ساحلی پٹی اور ضلع تھرپارکر میں بعض مقامات پر ہلکی بوندا باندی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کراچی میں آئندہ 3 روز کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود اور مرطوب رہنے کا امکان ہے، جبکہ صبح اور رات کے اوقات میں بوندا باندی متوقع ہے۔ شہر میں سمندری ہوائیں بھی موسم کی کیفیت پر اثر انداز ہوں گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کراچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 سے 34 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہنے کا امکان ہے، جبکہ نمی کے باعث گرمی کی شدت محسوس کی جا سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 35 «قوم کی آواز»

مبینہ طور پر حفاظتی انتظامات نہ ہونے اور غفلت کے باعث شہری کی ہلاکت کے معاملے پر جاں بحق شہری کے بیٹے نے 17 کروڑ روپے سے زائد ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا۔ دعویٰ سینئر سول جج ملیر کی عدالت میں دائر کیا گیا، جس میں سندھ حکومت، ملیر کنٹونمنٹ بورڈ، ریڈ لائن منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر، متعلقہ کنٹریکٹر سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل عثمان فاروق ایڈووکیٹ نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا کہ رواں سال جنوری میں شہری یار اپنی اہلیہ اور بچے کے ہمراہ رات گئے گھر واپس جا رہے تھے کہ جناح ایونیو کے قریب سڑک کے درمیان رکھے گئے بیریئرز سے موٹر سائیکل ٹکرا گئی۔ وکیل کے مطابق حادثے کے نتیجے میں شہری یار جاں بحق جبکہ ان کی اہلیہ اور بچہ زخمی ہو گئے تھے۔ درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ تعمیراتی کام کے دوران سڑک کے درمیان رکھے گئے بیریئرز پر نہ ریفلیکٹر نصب تھے اور نہ ہی مناسب وارننگ سائن موجود تھے۔ درخواست گزار کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ جائے حادثہ پر مناسب اسٹریٹ لائٹس بھی موجود نہیں تھیں، جس کے باعث رات کے وقت سڑک کے درمیان موجود بیریئرز نمایاں نہ ہو سکا اور حادثہ پیش آیا۔ وکیل عثمان فاروق ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ تعمیراتی منصوبوں کے دوران شہریوں کے لیے محفوظ راستہ فراہم کرنا اور مناسب حفاظتی اقدامات یقینی بنانا متعلقہ ذمہ داران کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق حفاظتی انتظامات میں مبینہ غفلت کے باعث خاندان کے واحد کفیل کی جان چلی گئی۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ جاں بحق شہری کے اہل خانہ کو مجموعی طور پر 17** کروڑ 21 لاکھ 20 ہزار روپے** ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا جائے۔ عدالت میں دائر دعوے میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ تعمیراتی کام کے دوران شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے مقررہ حفاظتی ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنایا جانا چاہیے تھا، تاہم مبینہ غفلت کے باعث افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ دعویٰ دائر ہونے کے بعد عدالت کی جانب سے فریقین کے مؤقف اور معاملے کے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 36 «قوم کی آواز»

تھرو بال چیمپئن شپ میں چار ٹیموں نے حصہ لیا۔ فائنل میں فونکس ٹیم نے جناح یونیورسٹی برائے خواتین ٹیم کے خلاف شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ فونکس کلب نے ایکس پندرہ سے فتح سمیٹی۔ فاتح ٹیم کی ہانیہ قاضی اور عمیرہ ایوب نے اپنی ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ایونٹ میں ینگ پلیئرز اسپورٹس اکیڈمی نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر نیا ناظم آباد جمخانہ کے صدر سید محمد طلحہ نے مہمان خصوصی ہلال احمر سندھ کے چیئرمین ریحان ہاشمی کا کھلاڑیوں سے کھلاڑیوں کا تعارف کرایا۔ ریحان ہاشمی کا کہنا تھا کہ جشن آزادی منانے کے ساتھ کھیلوں کے ایونٹس کا انعقاد خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا ناظم آباد اسپورٹس سٹی کے طور بہترین سوسائٹی ہے جہاں کھیلوں کی بے پناہ سہولیات قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے کامیاب ٹیم کو مبارکباد دی۔ ریحان ہاشمی کا مزید کہنا تھا کہ خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے تاکہ ہماری خواتین کھیلوں میں بھی عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکیں۔ اس موقع پر سید محمد طلحہ، منیجر اسپورٹس محمد آصف، منیجر کرکٹ محمد ریحان فیلڈ منیجر عرفان ساجد اور ٹورنامنٹ ڈائریکٹر محمد بلال و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 37 «قوم کی آواز»

تقریب میں اقرا یونیورسٹی کے ڈپٹی رجسٹرار سید جمال حیدر زیدی، ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر شیراز محسن، موہانی، ڈائریکٹرز اور اسٹاف ممبران نے کیک کاٹا۔ اس موقع پر ڈاکٹر منصور ابراہیم، ایسوسی ایٹ ڈین FEST، کنٹرولر امتحانات محمد زبیر صدیقی، ڈپٹی ڈائریکٹر ایچ آر مس فائزہ شریف، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایچ آر مس نمرہ تحسین، سندھ چیس ایسوسی ایشن کے واصف نثار، آفتاب جیلانی، ٹورنامنٹ ڈائریکٹر مس افشاں فاطمہ، رحمت جان، فرقان رضا، شاہ رخ خان، محمد شاہ میر اور میڈیا کوآرڈینیٹر کاشف احمد فاروقی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ چیمپئن شپ میں نوجوان کھلاڑیوں نے شطرنج کے مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ منتظمین نے کہا کہ ایسے کھیلوں کے مقابلے نوجوان نسل میں ذہنی صلاحیتوں، مثبت سوچ اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 38 «قوم کی آواز»

کا راج ہے۔ اس کا بڑا ثبوت یہ ہے کہ پولیس اصل قاتلوں کو گرفتار کرنے کے بجائے مقتولہ سویرہ لغاری کے 50 سے زائد ورثاء، 80 سالہ ضعیف افراد، ڈاکٹروں، صحافیوں اور نوجوانوں کے خلاف مقدمات درج کر رہی ہے۔ دوسری جانب افغان شہریوں کی بے دخلی کے خلاف پرامن احتجاج کرنے والے سندھ ترقی پسند پارٹی کے رہنما شوکت ابڑو سمیت 11 کارکنوں پر سویرہ کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام عائد کر کے دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس پورے ظلم میں ایس ایس پی میرپورخاص فریق بنا ہوا ہے۔ پولیس مقتولہ سویرہ لغاری کے ورثاء کے گھروں پر بار بار چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس نے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا رکھا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سندھ پولیس سرکاری وڈیروں کی ونگاری بن کر آئین، قانون، بنیادی انسانی حقوق اور انصاف کو اپنے بیروں تلے روند رہی ہے۔ پیپلز پارٹی کی حکومت کی جانب سے پولیس کو سیاسی انتقام، جھوٹے مقدمات، گرفتاریوں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کرنے کا خطرناک عمل شروع کر دیا گیا ہے، وہ حکمرانوں کے اپنے گلے کا پھندا بنے گا جب وہ اقتدار میں نہیں ہوں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے حکمران اقتدار کے نشے سے باہر نکلیں، سیاسی اور سماجی کارکنوں کے خلاف انتقامی کارروائیاں بند کریں۔ سویرہ لغاری کے رشتہ داروں، جنہیں گرفتار کیا گیا ہے، انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے اور رات کی تاریکی میں گھروں پر چھاپے مارنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ ورثاء کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمات فوری طور پر واپس لیے جائیں اور گرفتار کیے گئے ایس ٹی پی کارکنوں کو بھی فوری رہا کیا جائے۔

چینی قونصل خانے کا کے ایم سی کو 110 جدید فوگر مشینوں کا عطیہ

قائم مقام قونصل جنرل نے میئر کراچی مرتضیٰ وہاب کو چینی قونصلیٹ کراچی میں مشینیں حوالے کیں

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی میں چین کے قائم مقام قونصل جنرل فینگ ڈی ہینگ نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان گزشتہ 75 برسوں سے ہر مشکل اور آزمائش میں ایک دوسرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سندھ میں فی الحال مون سون سسٹم کا کوئی امکان نہیں، محکمہ موسمیات

کراچی (این این آئی) محکمہ موسمیات نے سندھ میں فی الحال کسی نئے مون سون سسٹم کے اثرانداز ہونے کے امکانات مسترد کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ریڈلائن منصوبہ، حفاظتی انتظامات کی مبینہ غفلت پر شہری کی ہلاکت؛ 17 کروڑ سے زائد ہرجانے کا دعویٰ

کراچی (این این آئی) ریڈلائن بس ریپڈ ٹرانزٹ منصوبے کی تعمیر کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

صدر مملکت کی لیبیا کیساتھ سیاسی و معاشی تعلقات مزید مضبوط بنانے کی ہدایت

سفیرِ نامزد میجر جنرل ریٹائرڈ ممتاز حسین کو پاکستانی کمیونٹی کی فلاح ترجیحات میں شامل کرنے کا حکم

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری نے لیبیا کے لیے پاکستان کے نامزد سفیر میجر جنرل (ر) ممتاز حسین پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان اور لیبیا کے درمیان اعلیٰ سطح کے سیاسی روابط کو مزید مستحکم بنانے اور اقتصادی، تجارتی و سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔ میجر جنرل (ر) ممتاز حسین نے آج ایوانِ صدر میں صدر مملکت آصف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

گلشن اقبال میں نومولود کو عمارت سے پھینکنے کا واقعہ، پولیس کو اہم شواہد مل گئے

نومولود کی پیدائش چھپانے کی نیت سے اسے عمارت کے ڈکٹ میں پھینکا گیا، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) شہر قائد کے علاقے گلشن اقبال بلاک 13، ڈی ٹو میں نومولود بچی کو رہائشی عمارت کی بالائی منزل سے پھینکے جانے کے افسوسناک واقعے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

میر رضا قتل کیس، تفتیشی کوتاہیوں پر آئی جی سندھ کا سخت نوٹس

میڈیکولیگل آفس سے واضح غفلت ہوئی، ملوث افراد کو کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا، جاوید عالم اوڈھو

کراچی (این این آئی) میر رضا علی قتل کیس کی تحقیقات میں مبینہ تفتیشی اور میڈیکولیگل کوتاہیوں کے معاملے پر آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

جشن آزادی 79 سالوں کے تجربات سے سبق سیکھنے کا دن ہے، زبیر موتی والا

محمد ریحان حنیف، شمیم فرپو، رانا اکرم، حبیب شیخ، جمیل پراچہ اور میزبان الیاس میمن کی خاص شرکت

کراچی (بزنس رپورٹر) بزنس مین گروپ کے چیئرمین اور کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر زبیر موتی والا نے کہا ہے کہ یوم آزادی صرف جشن منا کر ختم کرنے کا دن نہیں بلکہ گزشتہ 79 سالوں میں حاصل ہونے والے تجربات سے فائدہ اٹھانے، اپنی غلطیوں کا جائزہ لینے اور انہیں درست کرنے کا وقت ہے۔ ہمیں آنے والے سالوں کے لیے عہد کرنا ہوگا کہ پاکستان کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ڈائریکٹر جنرل کے ڈی اے آصف جان صدیقی سے جاوید میانداد کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، کراچی کی ترقی اور مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال' میانداد کے شاندار کرکٹ کیریئر کو خراج تحسین

کراچی (سٹی رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی آصف جان صدیقی سے پاکستان کرکٹ کے عظیم اور مایہ ناز سابق کپتان و لیجنڈری کرکٹر جاوید میانداد نے سوک سینٹر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، شہر کراچی کی ترقی اور مختلف معاملات خوشگوار ماحول میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ممبر فنانس کے ڈی اے نوید انور صدیقی، سیکرٹری کے ڈی اے محمد ارشد خان، ڈائریکٹر اسٹیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

فونیکس کلب نے نیا ناظم آباد جشن آزادی تھرو بال چیمپئن شپ جیت لی

مہمان خصوصی ہلال احمر سندھ کے چیئرمین ریحان ہاشمی تھے، نیا ناظم آباد جیم خانہ کے صدر سید محمد طلحہٰ، محمد آصف، محمد ریحان موجود

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) فونیکس کلب نے نیا ناظم آباد جشن آزادی تھرو بال چیمپئن شپ جیت لی۔ فائنل میں دلچسپ مقابلے کے بعد جناح یونیورسٹی برائے خواتین کی ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مہمان خصوصی ہلال احمر سندھ کے چیئرمین ریحان ہاشمی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ نیا ناظم آباد میں جشن آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے سلسلے میں کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

آزادی کپ اقرا یونیورسٹی چیمپئن شپ کا شاندار انعقاد

ڈاکٹر شیراز محسن موہانی، ڈاکٹر منصور ابراہیم، سید جمال حیدر زیدی، فائزہ شریف، نمرہ تحسین اور فرقان رضا موجود

کراچی (اسپورٹس رپورٹر) اقراء یونیورسٹی کے زیراہتمام آزادی کپ اقراء یونیورسٹی چیس چیمپئن شپ 2026 کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں 100 سے زائد بوائز و گرلز یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ جشنِ آزادی کی مناسبت سے منعقدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

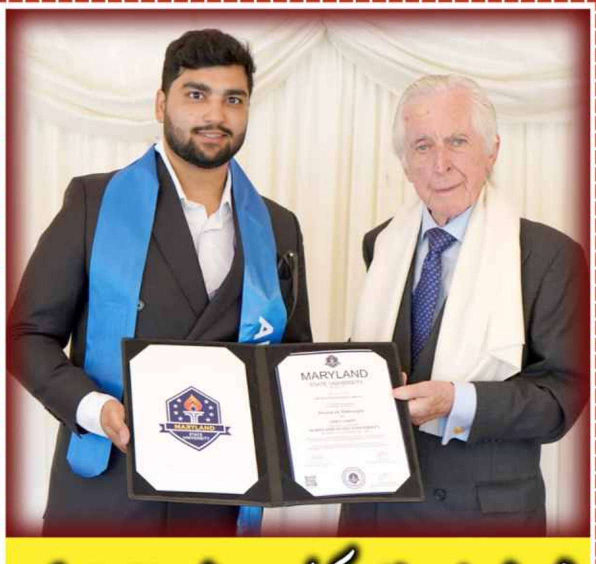

محمد فیضان خان کو لندن میں اعزازی ڈاکٹریٹ اور عالمی تعلیمی اعزاز مل گیا

ہپی پیلس کی نمائندگی کرتے ہوئے فیضان خان نے ہاؤس آف لارڈز میں ڈاکٹریٹ ڈگری وصول کی

کراچی (علیم نواب خان سے) کراچی سے تعلق رکھنے والے تعلیمی شعبے کے نوجوان اور متحرک رہنما محمد فیضان خان نے لندن میں منعقد ہونے والی ایک پروقار تقریب کے دوران اہم اعزازات حاصل کرکے پاکستان کے تعلیمی شعبے میں اپنی خدمات کو عالمی سطح پر اجاگر کیا ہے۔ محمد فیضان خان ہپی پیلس گروپ آف اسکولز اینڈ کالجز کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں اور گزشتہ کئی برسوں سے تعلیم کے فروغ، جدید تعلیمی رجحانات کے فروغ اور نوجوان نسل کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دستیاب تصاویر اور تقریب سے متعلق معلومات کے مطابق محمد فیضان خان کو لندن کے تاریخی ہاؤس آف لارڈز، پیلس آف ویسٹ منسٹر میں تعلیم کے شعبے میں اعزازی ڈاکٹریٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

علی گوہر لودھی کی سوانح عمری گزارتا چلا گیا کی تقریب رونمائی

نظامت صاحبزادی ڈاکٹر شائستہ لودھی نے کی، مظہر عباس، اقبال خورشید، مبشر میر اور مصنف کا اظہار خیال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) علی گوہر لودھی کی سوانح عمری گزارتا چلا گیا کی تقریب رونمائی فریئر ہال لائبریری، کراچی میں منعقد ہوئی، جس کی نظامت ان کی صاحبزادی معروف ٹی وی اینکر، اداکارہ اور ڈاکٹر شائستہ لودھی نے کی۔ تقریب میں معروف صحافی و مصنف مبشر میر، سینئر صحافی و فنکشن نگار اقبال خورشید سینئر صحافی مظہر عباس اور کتاب کے مصنف علی گوہر لودھی نے اظہار خیال کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شائستہ لودھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

عوامی تحریک کے مرکزی صدر ایڈووکیٹ وسند تھری، مرکزی رابطہ سیکریٹری لال جروار، ڈاکٹر رسول بخش خاصخیلی، ایڈووکیٹ ایاز کلوئی، ایڈووکیٹ ممتاز کھوسو، ڈاکٹر دلدار لغاری اور مختیار خاصخیلی کی مشترکہ بیان میں سویرہ لغاری اور فیضان غوری کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) عوامی تحریک کے مرکزی صدر ایڈووکیٹ وسند تھری، مرکزی رابطہ سیکریٹری لال جروار، ڈاکٹر رسول بخش خاصخیلی، ایڈووکیٹ ایاز کلوئی، ایڈووکیٹ ممتاز کھوسو، ڈاکٹر دلدار لغاری اور مختیار خاصخیلی نے اپنے مشترکہ بیان میں میرپورخاص کے سیٹلائٹ ٹاؤن میں قتل ہونے والی سویرہ لغاری اور فیضان غوری کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں لاقانونیت اور اندھیر نگری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

سینیٹر محمد اورنگزیب اور خرم شہزاد سے زیاد بشیر اور جاوید قریشی کی اسلام آباد میں اہم ملاقات

وفاقی وزیر خزانہ اور مشیر خزانہ سے پاکستان بزنس کونسل کے نئے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تجارت بڑھانے کے حوالے سے مشاورت

کاروبار کو ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تبدیلی سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، کاروباری ادارے نئے کاروباری ماڈل بھی اپنائیں، وزیر خزانہ اور مشیر خزانہ کا مکالمہ

حکومت اور کاروباری برادری کے درمیان مزید موثر اور عملی رابطے کی اشد ضرورت ہے، نجی شعبے کی ترقی ہی ملکی ترقی ہوتی ہے، زیاد بشیر

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) پاکستان بزنس کونسل (پی بی سی) کے چیئرمین زیاد بشیر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید قریشی نے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ منگل کو یہاں وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب اور مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد سے ملاقات کی جس میں سرمایہ کاری، کاروباری مسابقت، ریگولیٹری اصلاحات اور پاکستان کی معاشی ترقی میں نجی شعبے کی شمولیت کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے سرمایہ کاری اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ دریں اثناء وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے پاکستان بزنس کونسل کی نو منتخب قیادت نے ملاقات کی جس میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری مسابقت اور نجی شعبے کی قیادت میں معاشی ترقی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت اور کاروباری برادری کے درمیان مزید مؤثر اور عملی رابطے کی ضرورت ہے۔ کاروبار کو ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل تبدیلی سے ہم آہنگ کرنا ہوگا جبکہ کاروباری ادارے جدید ٹیکنالوجی اور نئے کاروباری ماڈلز اپنائیں، وزیر خزانہ نے پی بی سی کو شعبہ وار مختصر اور قابل عمل تحقیق اور تجاویز پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عالمی تجربات سے استفادہ اور پاکستان کی پالیسیوں کو عالمی طریقہ کار سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری میں رکاوٹیں دور کرنے کے لیے ریگولیٹری اصلاحات جاری رکھے گی۔

☆☆☆

پاکستان سوشل سینٹرل شارجہ میں جشن آزادی کی پروقار تقریب منعقد، یاسر صدیق نے رنگ جما دیا

معروف بزنس مین پختون بزنس کمیونٹی کی نمایاں شخصیت اور کراچی اسٹار ریسٹورنٹ کے آنر شاہد بنگش مہمان خصوصی تھے

چوہدری خالد حسین گیسٹ آف ہانر، راشد الاسلام این بی پی اور الفردان ایکسچینج کے اسد اللہ ملک، سرفراز صدیقی، سجاد عباسی نمایاں

دیار غیر میں سجنے والی ''پاکستان کے رنگ، پردیسیوں کے سنگ'' پاکستانی، اماراتی اور دیگر ملکوں کے افراد نے بھرپور شرکت کی

دبئی (رپورٹ/ حافظ زاہد علی) متحدہ عرب امارات میں جشنِ آزادیِ پاکستان کی 79 ویں یومِ آزادی کی تقریبات تقریبات قومی جوش و جذبے کے ساتھ منائی گئیں۔ اسی سلسلے میں پاکستان سوشل سینٹر شارجہ میں "پاکستان کے رنگ، پردیسیوں کے سنگ" کے عنوان سے ایک رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا۔ تقریب میں پاکستان کے مختلف صوبوں اور خطوں کی ثقافت، موسیقی اور روایات کے خوبصورت رنگ دیکھنے کو ملے۔ پروگرام کی میزبانی کے ٹو ٹی وی دبئی کے سینئر اینکر پرسن یاسر صدیق نے کی، جنہوں نے اپنے پُرجوش اور منفرد اندازِ میزبانی سے تقریب کو چار چاند لگا دیے اور پاکستان کے مختلف ثقافتی رنگوں اور پرفارمنسز کو خوبصورتی سے حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ کشمیر سے گلگت بلتستان اور چترال تک، بلوچستان سے سندھ، خیبر پختونخوا اور پنجاب تک، پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت کو موسیقی، روایتی ملبوسات اور رنگارنگ پرفارمنسز کے ذریعے ایک ہی چھت تلے پیش کیا گیا۔ کشمیری، بلوچی، سندھی، پشتو، گلگتی، چترالی، پنجابی اور اردو نغموں پر فنکاروں کی شاندار پرفارمنسز نے حاضرین کے دل جیت لیے، جبکہ قومی اور ملی نغموں نے شرکاء کے جذبہ حب الوطنی کو مزید گرما دیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی معروف بزنس مین، پختون بزنس کمیونٹی کی نمایاں شخصیت اور کراچی اسٹار ریسٹورنٹ کے اونر شاہد بنگش تھے، جبکہ گیسٹ آف آنر پاکستان سوشل سینٹر شارجہ کے صدر جناب چوہدری خالد حسین تھے۔۔ پاکستان سے اپنی بے پناہ محبت اور وابستگی کا ہمیشہ اظہار کرنے والی معروف اماراتی شخصیت پاور آف شارجہ بھی خصوصی طور پر پروگرام میں شریک تھے۔ تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے بھی خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر شہاب الدین شہاب، ڈاکٹر ظفر طاہر، سید سلیم، راشد الاسلام (نیشنل بینک)، اسد اللہ ملک الفردان ایکسچینج سرفراز صدیقی، سجاد عباسی، جنرل سیکرٹری پاک ہزارہ گروپ نیاز علی جدون، حسین شیرازی، پختون بزنس کمیونٹی، ڈائریکٹر آپریشنز وائی ایس آئی ایونٹس اسد صدیق، عمر بلوچ، ملک عادل اور احمد (انڈیکس ایکسچینج) پروڈکشن منیجر وائی ایس آئی ایونٹس سمیع اللہ احسن اور خصوصی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ تقریب کی خاص بات بچوں اور خواتین کی بھرپور شرکت بھی رہی۔ فیملیز نے جشنِ آزادی کی سرگرمیوں سے لطف اٹھایا، جبکہ بچوں اور بڑوں میں خصوصی تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر جشنِ آزادی کے حوالے سے خصوصی کیک بھی کاٹا گیا۔ پاکستان زندہ باد کے نعروں اور قومی نغموں کے ساتھ شرکاء نے وطنِ عزیز کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دیارِ غیر میں سجنے والی "پاکستان کے رنگ، پردیسیوں کے سنگ" اپنی نوعیت کا پہلا منفرد ایونٹ تھا۔